سلمان رحمان
ہماری خدمات: حج اور عمرہ زیارت ٹورس، ویزہ اسٹمپنگ، وکالا سروسز، انٹرنیشنل اینڈ ڈوومیسٹک ایئر ٹکٹنگ
Hina Air Travel
Hajj & Umrah Ziyarat Tours, Visa Stamping, Wakala Services
International & Domestic Air Ticketing.
Second Floor Shop No. 7, Universal Complex Near Noor Manzil
Lalbagh, Lucknow-226001. Contact No. - 0522-4590763
Email : hinaairtravel@gmail.com
Mobile:9559322919,9415023319

لکھنؤ سے شائع ہونے والا اردو روزنامہ
لوہیا نامہ
URDU DAILY LOHIA NAMA LUCKNOW

ناولٹی کلاتھ سینٹر
Latest WEDDING Gowns
Kamdar Suits and all Kind of Handicraft
Specialist in GHARARA'S
NOVELTY Cloth Center
Nazirabad, Lucknow-226018, Ph.:0522-4332331
E-mail:novelty.creations78@gmail.com

R.N.I. No.: UPURD 2013 48815 Vol. No. 13, Issue No. 282 Sunday 01 March, 2026 Price: 1 - Pages:4 Morning Edition
جلد نمبر(۱۳) شمارہ نمبر(۲۸۲) یکم/مارچ ۲۰۲۶ء بروز اتوار قیمت:ایک روپیہ (صفحات:۴)

اسرائیل اور امریکہ کا ایران پر تباہ کن حملہ! تہران میں متعدد دھماکے، دھوئیں سے سیاہ ہوا آسمان

میناب میں 57 طالبات ہلاک، 'شیلڈ آف جوڈا' کا جواب 'فتح خیبر'، ایران نے اسرائیل کے ساتھ ساتھ یو اے ای، سعودی، کویت، اردن، قطر اور بحرین پر بھی کیا حملہ!

تہران/تل ابیب (ایجنسی):
اسرائیل اور امریکہ کے ذریعہ ایران پر کیے گئے حملوں اور ایران کے جوابی حملوں نے تباہی کی ایک نئی داستان رقم کرنی شروع کردی ہے۔ ایران کے میناب شہر میں ایک گرلس اسکول میزائل کی زد میں آنے سے تباہ ہوگیا ہے، جس میں کم از کم 57 طالبات ہلاک ہوگئی ہیں۔ پہلے 5 طالبات کی ہلاکت سے متعلق خبریں سامنے آئی تھیں، لیکن یہ تعداد بڑھ کر 36، پھر 40، اور اب 57 ہوچکی ہے۔ یہ تعداد مزید بڑھنے کا اندیشہ ظاہر کیا جارہا ہے۔ جو ویڈیوز سامنے آئی ہیں، اس میں دیکھا جا سکتا ہے کہ اسکول کا ایک حصہ پوری طرح تباہ ہوگیا اور وہاں موجود لوگوں میں چیخ وپکار مچی ہوئی ہے۔

ایران نے بھی کئی خلیجی ممالک میں موجود امریکی فوجی اڈوں پر جوابی حملہ کیا ہے، جس نے جنگ کو شدت دے دی ہے۔ کچھ میڈیا رپورٹس میں دعویٰ کیا جارہا ہے کہ یو اے ای میں ایک ہندوستانی شخص ہلاک ہوگیا ہے۔ بتایا جارہا ہے کہ اس شخص کی جان ایران کے ذریعہ کیے گئے حملے میں گئی ہے۔ ایران نے سعودی عرب، قطر، اردن سمیت کئی ممالک میں ایسے مقامات پر حملے کیے ہیں جہاں امریکی فوج موجود ہے۔ فوری طور پر نقصان کے بارے میں کچھ بھی نہیں بتایا جارہا ہے، لیکن حملوں کی نوعیت سے پتہ چلتا ہے کہ ہلاکتیں بڑی تعداد میں ہوئی ہوں گی۔

میناب میں ہوئیں اموات سے متعلق بتایا جارہا ہے کہ یہ امریکہ۔اسرائیل کے آپریشن میں ہوئیں پہلی مصدقہ اموات تھیں۔ ایران کے پیراملٹری ریولوشنری گارڈ کا میناب میں ایک بیس ہے، غالباً اسی کو نشانہ بنایا گیا تھا۔ اس دوران ایران کی نیشنل سیکورٹی کونسل نے لوگوں کو راجدھانی تہران چھوڑنے کا مشورہ دیا ہے۔ ملک کی سیکورٹی باڈی نے ایک بیان میں کہا ہے کہ ''مشکل حالات کی وجہ سے اگر آپ دوسرے شہروں میں اور دوسرے مقامات پر جاسکتے ہیں تو چلے جائیں۔ جہاں تک ممکن ہو سکے امن برقرار رکھتے ہوئے محفوظ مقامات کی طرف منتقل ہوجائیں۔''

اس درمیان اسرائیلی میڈیا نے جانکاری دی ہے کہ تہران میں ایئر اسٹرائیک سے ایران ریولوشنری گارڈ کے کمانڈر محمد پاکپر کی موت ہوگئی ہے۔ 2025 میں پاکپر کو ریولوشنری گارڈ میں کمانڈر بنایا گیا تھا۔ حال ہی میں پاکپر نے ٹریگر پر فنگر کا سلوگن دیا تھا۔ اس کے ذریعہ پاکپر نے امریکہ اور اسرائیل کو دھمکی دی تھی۔ حالانکہ اس موت کے بارے میں ایران کی طرف سے کوئی بیان سامنے نہیں آیا ہے۔

دوسری طرف ایران کے جوابی حملوں نے خلیجی ممالک میں خوف و دہشت کا ماحول پیدا کر دیا ہے۔ کئی ممالک نے اپنے ایئر اسپیس کو بند کر دیا ہے، جس سے مسافر طیارے پرواز بھرنے والے مقام پر واپس لوٹ رہے ہیں۔ ایران نے اسرائیل اور امریکہ کو براہ راست دھمکی دی ہے کہ ''ہم ایسا جواب دیں گے، جس سے امریکہ اور اسرائیل اپنے عمل پر پچھتائیں گے۔ تاریخ گواہ ہے کہ ہم نے کبھی گھٹنے نہیں ٹیکے۔''

ایسی خبریں ہیں کہ امریکہ پر ایران بڑا حملہ کرنے کا ارادہ رکھے ہوئے ہے۔ اس نے نشانے پر امریکہ کے جنگی جہاز 'یو ایس ایس گیرالڈ فورڈ' کو لے رکھا ہے۔ حزب اللہ نے بھی امریکہ کو بڑی دھمکی دے ڈالی ہے۔ اس نے کہا ہے کہ وہ امریکہ کے ٹھکانوں کو شدت کے ساتھ نشانہ بنائے گا۔

ایران اور امریکہ کے درمیان فروری میں جوہری پروگرام کے حوالے سے مذاکرات دوبارہ شروع ہوئے تھے، جس کا مقصد دہائیوں پرانے تنازع کا سفارتی حل تلاش کرنا اور فوجی تنازع کو ٹالنا تھا۔ اس سلسلے میں جمعہ کے روز بھی جنیوا میں عمان کی ثالثی میں ایران اور امریکہ کے درمیان مذاکرات کا تیسرا دور منعقد ہوا تھا۔ اس سلسلے میں ایران کی جانب سے کہا گیا تھا کہ مذاکرات میں پیش رفت ہوئی مگر کچھ تکنیکی مسائل پر اختلافات برقرار ہیں، لیکن مذاکرات کے ذریعہ جلد ہی انہیں دور کرلیا جائے گا۔

اسرائیل نے ایران کے کئی شہروں پر کیے گئے حملہ کو 'شیلڈ آف جوڈا' نام دیا ہے، اور اب ایران نے 'فتح خیبر' کے نام سے جوابی حملہ شروع کرا اپنی طاقت دکھانی شروع کردی ہے۔ غور کرنے والی بات یہ ہے کہ ایران نے صرف اسرائیل پر حملہ نہیں کیا ہے، بلکہ یو اے ای، سعودی عرب، کویت، اردن، قطر اور بحرین پر بھی حملہ کر دیا ہے۔ اسرائیل کے علاوہ جن ممالک پر حملہ کیا گیا ہے، وہاں ہدف امریکی ٹھکانہ کو بنائے جانے کی اطلاع سامنے آرہی ہے۔ 'ٹی وی 9 بھارت ورش' پر شائع رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ آپریشن 'فتح خیبر' کے تحت ایران نے ایک ساتھ 7 ممالک کو نشانہ بنایا ہے۔ ایک طرف تو اسرائیل کے کئی شہروں پر درجنوں میزائلوں سے حملہ کیا گیا ہے، اور دوسری طرف یو اے ای، سعودی عرب، کویت، اردن، قطر اور بحرین میں موجود امریکی بیس کو ہدف بنایا گیا ہے۔ ایران نے پہلے ہی امریکہ کو تباہ ناک جواب دینے کا اعلان کیا تھا، اور اب اس پر عمل پیرا ہے۔ ایران کی جوابی کارروائی سے سب سے زیادہ نقصان امریکہ کا ہی ہوا ہے، کیونکہ ایران نے اس کے 6 ٹھکانوں کو ایک ساتھ میزائل حملہ کرتباہ کر دیا ہے۔

بحرین سے جو تصویریں سامنے آئی ہیں، ان میں امریکہ کے بحری بیس کی تباہی دکھائی دے رہی ہے۔ قطر میں امریکی بیس پر حملہ کے دوران امریکہ نے اپنے سبھی شہریوں کو بنکر میں چھپنے کی ہدایت دے دی تھی۔ گویا کہ امریکہ کو ایرانی حملہ کا پہلے سے ہی اندیشہ تھا، پھر بھی امریکی صدر ٹرمپ ایران کے خلاف مستقل سخت بیانات دے رہے ہیں۔ ایران پر حملہ کے بعد ٹرمپ نے ایران کی میزائل انڈسٹری کو مٹی میں ملانے کا عزم ظاہر کیا ہے۔ یہ بیانات ایران کو مزید مشتعل کرنے والے ہیں۔ جو رپورٹس سامنے آئی ہیں، اس کے مطابق ایران نے 'فتح خیبر' کے تحت پہلا حملہ اسرائیل کی راجدھانی تل ابیب پر کیا۔ اس شہر پر میزائلوں کی بارش ہوئی، جس کے بعد اسرائیل نے ایمرجنسی کا اعلان کر دیا۔ اس کے بعد ایران کا نشانہ بحرین واقع امریکی بیس بنا، جہاں پر امریکہ نے ایف۔12 تعینات کر رکھا تھا۔ اس امریکی بیس کو ایران نے پوری طرح تباہ کر دیا ہے۔ تیسرا ملک یو اے ای تھا جہاں ابوظبی واقع امریکی بیس کو نشانہ بنایا گیا۔ اس حملہ کے بعد ابوظبی میں بھی الرٹ جاری کر دیا گیا ہے۔ قطر میں موجود امریکی بیس بھی ایرانی حملہ کی زد میں آیا ہے۔

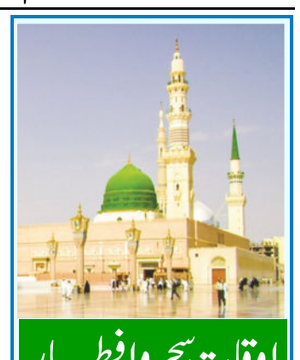

اوقات سحر وافطار

11/رمضان المبارک 1447ھ
اتوار، 01/مارچ 2026

لکھنؤ	
وقت افطار	ختم سحر
6:09	5:07
شاہجہانپور	
6:14	5:14

فقہ جعفریہ کیلئے ختم سحر ۸ منٹ قبل اور افطار میں ۱۱ منٹ کی تاخیر

کانپور ڈاکی پٹاخہ فیکٹری میں خوفناک دھماکہ، 18 افراد ہلاک، متعدد زخمی

حیدر آباد (ایجنسی): ریاست آندھرا پردیش کے ضلع کاکیناڈا ضلع میں آتش بازی (پٹاخہ) تیار کرنے والی فیکٹری میں زوردار دھماکے کے نتیجے میں کم از کم 18 افراد ہلاک اور پانچ شدید زخمی ہو گئے۔ دھماکے کے بعد علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا جبکہ حکام نے فوری طور پر ریسکیو آپریشن شروع کر دیا۔ یہ افسوسناک واقعہ وٹلاپالم اور جی میڈاپاڈو دیہات کے درمیان پیش آیا۔ عینی شاہدین کے مطابق دھماکہ اتنا شدید تھا کہ لاشیں قریبی کھیتوں تک جا گریں اور فیکٹری کے اطراف انسانی اعضا بکھر گئے۔ واقعے کے بعد پورے علاقہ میں دھواں پھیل گیا۔ اطلاعات کے مطابق دھماکے کے وقت فیکٹری میں کم از کم 15 افراد کام کر رہے تھے، جن میں سے کئی کے ملبے تلے دبے ہونے کا خدشہ ظاہر کیا جارہا ہے۔ زخمی ہونے والے پانچ افراد کو فوری طور پر ایمبولینس کے ذریعے قریبی اسپتال منتقل کیا گیا، جہاں ان کی حالت تشویشناک بتائی جا رہی ہے۔ مقامی افراد نے بتایا کہ دھماکے کی آواز کئی کلومیٹر دور تک سنی گئی، جس کے باعث لوگ خوف زدہ ہوکر گھروں سے باہر نکل آئے۔

'ایران کی میزائل انڈسٹری کو مٹی میں ملا دیں گے، فوری طور پر ہتھیار ڈالے آئی آر جی سی': ٹرمپ

واشنگٹن (ایجنسی):
ایران پر امریکی حملوں کے بعد امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے بڑا بیان دیا ہے۔ ٹرمپ نے کہا کہ حال ہی میں امریکہ نے ایران میں 'میجر کامبیٹ آپریشنز' (بڑی جنگی کارروائیاں) شروع کی ہیں۔ انہوں نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ٹروتھ سوشل' پر جاری ایک ویڈیو پیغام میں کہا کہ ان فوجی کارروائیوں کا مقصد امریکی عوام کی حفاظت اور ایرانی حکومت کی جانب سے لاحق فوری خطرات کو ختم کرنا ہے۔ امریکی صدر نے ایرانی حکومت کو 'انتہائی سخت اور خطرناک گروہ' قرار دیتے ہوئے کہا کہ امریکہ ایران کو کبھی بھی ایٹمی ہتھیار حاصل کرنے نہیں دے گا۔ ان کے مطابق ایران نے اپنے ایٹمی پروگرام کو دوبارہ کھڑا کرنے کی کوشش کی ہے اور وہ طویل فاصلے تک مار کرنے والے میزائل تیار کر رہا ہے، جو امریکہ اور اس کے اتحادیوں کے لیے سنگین خطرہ ہیں۔ ٹرمپ نے واضح الفاظ میں کہا کہ ''ہم ان کے میزائلوں کو تباہ کر دیں گے اور ان کی میزائل انڈسٹری کو مٹی میں ملا دیں گے۔'' انہوں نے یہ بھی کہا کہ امریکہ ایران کی بحریہ کو مکمل طور پر تباہ کر دے گا اور اس بات کو یقینی بنائے گا کہ تہران ایٹمی ہتھیار حاصل نہ کر سکے۔ انہوں نے ایرانی فوج آئی آر جی سی سے ہتھیار ڈالنے کا مطالبہ کیا ہے۔

امریکی صدر نے اپنے بیان میں یہ واضح نہیں کیا کہ یہ حملے اسرائیل کے ساتھ مشترکہ طور پر کیے جا رہے ہیں یا نہیں۔ تاہم ایک امریکی اہلکار نے بتایا کہ ایران کے خلاف کارروائی ہوا اور سمندر دونوں راستوں سے کی جا رہی ہے۔ حالیہ ہفتوں میں امریکہ نے مشرق وسطیٰ میں اپنے فوجی وسائل کی بڑے پیمانے پر تعیناتی کی ہے، جسے ٹرمپ نے ایک 'عظیم الشان بحری بیڑے' سے تعبیر کیا ہے۔ اس تعیناتی میں دنیا کے سب سے بڑے جنگی جہازوں میں شامل یو ایس ایس جیرالڈ آر فورڈ اور یو ایس ایس ابراہم لنکن بھی شامل ہیں۔ فورڈ امریکہ کا جدید ترین اور دنیا کا سب سے بڑا ایئر کرافٹ کیریئر (طیارہ بردار بحری جہاز) ہے، جس میں ایٹمی ری ایکٹر نصب ہے اور جو 75 سے زائد فوجی طیارے لے جانے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ وہیں ابراہم لنکن، جو ایٹمی توانائی سے چلتا ہے، تقریباً 90 فوجی طیارے تعینات کر سکتا ہے۔

ٹرمپ نے ایران کے لوگوں سے مخاطب ہوتے ہوئے کہا کہ ''آپ اپنے گھروں میں ہی محفوظ رہو۔ اپنا گھر مت چھوڑو۔ باہر بہت خطرہ ہے۔ ہر جگہ بم گریں گے۔ جب ہمارا کام ختم ہو جائے، تو اپنی حکومت پر قبضہ کر لینا، یہ تمہاری ہوگی۔ یہ شاید نسلوں کے لیے تمہارا واحد موقع ہوگا۔ کئی سالوں سے تم نے امریکہ سے مدد مانگی ہے، لیکن تمہیں کبھی نہیں ملی۔ کوئی بھی صدر وہ کرنے کو تیار نہیں تھا جو میں آج رات کرنے کو تیار ہوں۔ اب تمہارے پاس ایک ایسا صدر ہے جو تمہیں وہ دے رہا ہے جو تم چاہتے ہو۔ تو دیکھتے ہیں تم اب کیا جواب دیتے ہو۔ امریکہ بہت زیادہ طاقت اور خطرناک قوت کے ساتھ تمہارا ساتھ دے رہا ہے۔'' قابل ذکر ہے کہ ایران پر حملے کے بعد امریکی صدر ٹرمپ کے اس جارحانہ بیان کے بعد خطے میں کشیدگی مزید بڑھ گئی ہے۔ ایران کی جانب سے جوابی کارروائی کی تیاری کی خبریں ہیں اور حالات تیزی سے بدلتے نظر آرہے ہیں۔ پوری دنیا کی نظریں اب اس تصادم کے اگلے مرحلے پر ٹکی ہوئی ہیں۔ ٹرمپ نے واضح الفاظ میں کہا کہ ''ہم ان کے میزائلوں کو تباہ کر دیں گے اور ان کی میزائل انڈسٹری کو مٹی میں ملا دیں گے۔''

'کارگو طیارہ' ہائی وے پر گر کر تباہ، 15 ہلاک

لاپاز (ایجنسی): بولیویا کی راجدھانی لاپاز کے قریب جمعہ کو ایک بڑا طیارہ حادثہ پیش آیا ہے، جہاں ایک 'کارگو طیارہ' گر کر تباہ ہوگیا، جس میں سوار کم از کم 15 افراد ہلاک ہو گئے ہیں۔ یہ طیارہ ایئرپورٹ کے قریب ہائی وے پر گرا، جس کی زد میں آکر وہاں کھڑی کئی گاڑیاں بھی تباہ ہوگئیں۔ اس طیارے میں بڑی مقدار میں رقم (نقدی) موجود تھی، جو حادثے کے بعد پورے علاقے میں بکھر گئی۔ واضح رہے کہ یہ خوفناک طیارہ حادثہ دارالحکومت لاپاز سے متصل ایل آلٹو شہر میں پیش آیا۔ فائر چیف پاویل ٹوور کے مطابق اس حادثے میں کم از کم 15 افراد ہلاک ہوئے ہیں اور کئی زخمی ہیں۔ حالانکہ انہوں نے یہ واضح طور پر نہیں بتایا کہ مرنے والے طیارے میں سوار تھے یا ہائی وے پر کھڑی گاڑیوں میں۔ سوشل میڈیا پر حادثے کی ویڈیو تیزی سے وائرل ہو رہی ہیں، جس میں دیکھا جا سکتا ہے کہ کس طرح ہائی وے پر طیارے کا ملبہ، جلی ہوئی گاڑیاں اور لاشیں بکھری پڑی ہیں۔ رپورٹس کے مطابق اس حادثے میں 15 سے زیادہ گاڑیاں بھی تباہ ہوئی ہیں، واقعے کے بعد ایئرپورٹ سے تمام پروازوں کو فی الحال روک دیا گیا ہے۔ حادثے کا شکار ہونے والا طیارہ بولیویا کی فضائیہ کا ہرکولیس ایئر کرافٹ تھا۔ رپورٹس کے مطابق یہ سینٹرل بینک سے نئے کرنسی نوٹ لے کر دوسرے شہروں کے لیے روانہ ہوا تھا۔ حادثہ اتنا ہولناک تھا کہ طیارہ کے زمین سے ٹکراتے ہی نوٹوں کے بنڈل ہوا میں اڑ گئے اور چاروں طرف بکھر گئے، جس کے بعد وہاں افراتفری کا ماحول پیدا ہوگیا۔ سوشل میڈیا پر سامنے آنے والی تصاویر میں ایک الگ ہی منظر دیکھنے کو ملا۔ جہاں ایک طرف ریسکیو آپریشن جاری تھا، وہیں دوسری طرف لوگ بکھرے ہوئے پیسوں کو لوٹنے کے لیے دوڑ پڑے۔ لوگ زمین پر بکھرے نوٹوں کو سمیٹتے نظر آئے۔ پولیس کو لوگوں کو وہاں سے ہٹانے کے لیے طاقت کا استعمال کرنا پڑا اور انہوں نے 'رائٹ گیئر' میں لوگوں کو وہاں سے کھدیڑا۔ ابھی تک یہ واضح نہیں ہوسکا ہے کہ طیارہ ٹیک آف کر رہا تھا یا لینڈ۔

راہل گاندھی نے نرملا سیتارمن کو لکھا خط

ای سی ایچ ایس فنڈنگ بڑھانے اور معذوری پنشن پر ٹیکس ہٹانے کا مطالبہ

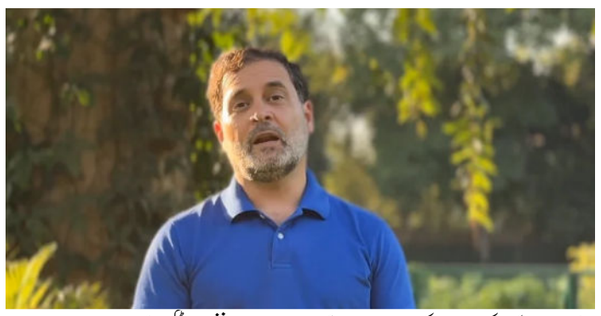

نئی دہلی (ایجنسی):
لوک سبھا میں حزب اختلاف کے قائد راہل گاندھی نے مرکزی وزیر مالیات نرملا سیتارمن کو ایک خط لکھ کر سابق فوجیوں کے کنٹریبیوشن ہیلتھ منصوبہ 'ای سی ایچ ایس' کے لیے فنڈنگ اور معذوری پنشن پر انکم ٹیکس واپس لینے کا مطالبہ کیا ہے۔ کانگریس رکن پارلیمنٹ نے کہا کہ 'ای سی ایچ ایس' منصوبہ بہترین طبی خدمات دینے کے لیے بنایا گیا، لیکن آج یہ فنڈ کی شدید کمی کا سامنا کر رہا ہے۔ 12 ہزار کروڑ سے زیادہ کے میڈیکل بل زیر التوا ہیں۔ بجٹ الاٹمنٹ ضرورت سے تقریباً 30 فیصد کم ہے اور پیمنٹ نہ ہونے کی وجہ سے اسپتال اس سے باہر ہو رہے ہیں۔ سابق فوجیوں کو اپنی جیب سے پیسے دینے پڑ رہے ہیں۔ کینسر جیسی سنگین بیماریوں کے علاج میں بھی تاخیر ہو رہی ہے۔ جنھوں نے ملک کی خدمت کی، وہ ضرورت کے وقت خود کو نظرانداز محسوس کر رہے ہیں۔

اس خط میں راہل گاندھی نے یہ بھی نشاندہی کی ہے کہ مالیاتی بل 2026 میں فوجی کے سروس میں بنے رہے پر معذوری پنشن پر ٹیکس لگانے کی تجویز ہے۔ 1922 کے بعد یہ پہلی بار ہے جب معذوری پنشن پر ٹیکس لگایا جا رہا ہے۔ معذوری پنشن کا مقصد ان فوجیوں کو راحت دینا ہے جنھیں چوٹیں لگی ہیں اور اسے انکم نہیں سمجھنا چاہیے۔ اس کے علاوہ جب کوئی معذور فوجی سروس میں بنے رہنے کا فیصلہ کرتا ہے، یا اس سے درخواست کی جاتی ہے، تو وہ چوٹوں کے باوجود بغیر کسی مفاد کے ہندوستان کی خدمت کر رہا ہوتا ہے۔ اس چیز کی تعریف ہونی چاہیے، اس پر ٹیکس لگانا بے عزتی ہے۔ راہل گاندھی نے نرملا سیتارمن کو لکھے گئے اس خط میں آگے لکھا ہے کہ ''میں جن سابق فوجیوں سے ملا، ان کے ایک نمائندہ وفد نے ان ایشوز کی طرف میری توجہ دلائی۔ اپنی ہی حکومت کی طرف سے انھیں مایوس کیے جانے سے متعلق ان کے جذبات کو سننا افسوسناک تھا۔'' وہ یہ بھی کہتے ہیں کہ مجھے یقین ہے، آپ اس بات سے متفق ہوں گی کہ ہمارے بھائی بہن جو مسلح افواج میں خدمت کرتے ہیں، وہ ایک ملک سے ہر طرح کی مدد کے حقدار ہیں۔ اس لیے میں آپ سے گزارش کرتا ہوں کہ ای سی ایچ ایس کے سبھی زیر التوا بلوں کی ادائیگی مناسب بجٹ امداد کے ساتھ یقینی بنائیں اور معذوری پنشن پر انکم ٹیکس چھوٹ بحال کریں۔

راجیہ سبھا کیلئے ٹی ایم سی نے بنگال کے سابق ڈی جی پی راجیو کمار سمیت 4 امیدواروں کا کیا اعلان

کولکاتہ (ایجنسی):
ممتا بنرجی کی قیادت والی ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) نے راجیہ سبھا انتخابات کے لیے اپنے امیدواروں کا اعلان کر دیا ہے۔ اس دوران ٹی ایم سی نے راجیہ سبھا انتخابات کے لیے بابل سپریو، بنگال کے سابق ڈی جی پی راجیو کمار، مینکا گروسوامی اور کوئل ملک کو نامزد کیا ہے۔ جمعہ کو انسٹاگرام پر ایک پوسٹ میں امیدواروں کا اعلان کرتے ہوئے ٹی ایم سی نے کہا کہ ہم انہیں دلی مبارکباد اور نیک خواہشات پیش کرتے ہیں اور امید کرتے ہیں کہ وہ ترنمول کی طاقت کی میراث اور ہر ہندوستانی کے حقوق اور وقار کے تحفظ کے لیے اس کے غیر متزلزل عزم کو برقرار رکھیں گے۔ موجودہ صورتحال میں کہا جارہا ہے کہ مغربی بنگال اسمبلی انتخابات سے پہلے ترنمول کانگریس نے ماسٹر اسٹروک کھیلا ہے۔ پارٹی کی جانب سے راجیہ سبھا انتخابات کے لیے اپنے 4 امیدواروں کے ناموں کا اعلان کیا گیا ہے۔ اس فہرست میں انتظامی تجربہ، گلیمر اور قانونی صلاحیتوں کا مرکب شامل ہے۔ ترنمول امیدواروں کی فہرست میں سابق پولیس افسر راجیو کمار اور اداکارہ کوئل ملک کو بڑے سرپرائز کے طور پر دیکھا جارہا ہے۔ اس کے علاوہ ریاستی وزیر بابل سپریو اور سپریم کورٹ کی معروف وکیل مینکا گروسوامی کو بھی نامزد کیا گیا ہے۔

راجیہ سبھا کے لیے اعلان کئے گئے ترنمول کے 4 امیدواروں میں سب سے نمایاں نام راجیو کمار ہیں۔ مغربی بنگال پولیس کے سابق ڈی جی پی نے طویل عرصے تک ریاستی انتظامیہ میں کئی اہم عہدوں پر ذمہ داریاں نبھائی ہیں۔ دریں اثنا پارٹی نے ٹالی ووڈ کی کامیاب اداکاراؤں میں سے ایک کوئل ملک کو میدان میں اتار کر سبھی کو حیران کر دیا ہے۔ سابق مرکزی وزیر، گلوکار اور موجودہ وزیر مملکت بابل سپریو کو بھی نامزد کر کے نوجوانوں کو بڑا پیغام دیا ہے۔ ٹی ایم سی امیدواروں کی فہرست میں چوتھا نام مینکا گروسوامی کا ہے۔ وہ سپریم کورٹ کی انتہائی قابل اور معروف وکیل ہیں اور بی جے پی کے سابق حکمت عملی ساز موہن گروسوامی کی بیٹی ہیں۔ موہن گروسوامی ایک زمانے میں سابق وزیر خزانہ یشونت سنہا کے خصوصی مشیر تھے۔

حدیث نبوی ﷺ

حدیث میں ہے کہ۔ ''جنت میں ایک دروازہ ہے جسے ''باب ریان'' کہا جاتا ہے اور اس میں روز قیامت صرف روزہ دار ہی داخل ہوں گے۔ ان کے علاوہ کوئی اور داخل نہیں ہوسکتا۔

کون اپنا رہا ہے دہشت گردی پر دوہرا معیار؟

وزیر اعظم مودی کا بیان درحقیقت اپنے آپ میں تضادات کا مجموعہ ہے۔ انھوں نے جو کچھ کہا اس میں بہت سے حقائق کو نہ جانے کس مصلحت کے تحت نظر انداز کر دیا گیا۔ جہاں تک اس بات کا تعلق ہے کہ ہر قسم کی دہشت گردی پوری دنیا کے لیے خطرہ ہے، تو یہ بات قطعی درست ہے، لیکن جتنی یہ بات درست ہے اتنی درست یہ بات بھی ہے کہ دہشت گردی کی تعریف دنیا کا ہر ملک اپنے اپنے مقاصد اور مفادات کی روشنی میں کر رہا ہے۔ کیا یہ دہشت گردی نہیں کہ امریکہ اور اسرائیل دونوں ایران میں داخلی سطح پر انتشار اور افراتفری پیدا کر کے وہاں کے نظام اور حکومت کو اپنے مفادات کے مطابق بنانا چاہتے ہیں۔ کیا یہ دہشت گردی نہیں کہ اسرائیل نے ایران کی فوجی قیادت اور وہاں کے سائینس دانوں کے قتل میں واضح رول ادا کیا ہے؟ کیا یہ دہشت گردی نہیں ہے کہ ایران کے حالیہ انتشار میں کچھ افراد کے حکومت مخالف مظاہروں کے پس پشت اسرائیل کا اہم رول تھا اور اسرائیل نے ایران میں اپنے ایجنٹوں کی موجودگی کی بات کھلے طور پر قبول کی تھی۔ دوسرے ممالک کے داخلی معاملات میں اس ملک سے فرضی خطرے کی باتیں کر کے اس کے خلاف سازشیں انجام دینا کیا دہشت گردی نہیں ہے؟ یا کسی مذہبی اقلیت کو ایک خاص نظریہ رکھنے والی اکثریتی طبقے کی تنظیم کے ذریعہ ہجومی تشدد کا نشانہ بنانا، اقلیت کے مذہبی امور میں حکومت کی خاموش حمایت کا سہارا لے کر مداخلت کرنا، غنڈہ گردی کرنا، ان کی عبادتگاہوں کو نذر آتش کرنا، اس کے سامنے اشتعال انگیز نعرے لگا کر شر و فساد کا ماحول پیدا کرنا کیا دہشت گردی نہیں ہے؟ ایک جمہوری ملک میں مساوی آئینی حقوق رکھنے کے باوجود کسی مذہبی اقلیت یا کسی کمزور طبقے کے فرد کے ساتھ اس کے مذہب یا طبقے کی بنیاد پر تفریق کرنا کیا دہشت گردی نہیں ہے؟

سراج نقوی

وزیر اعظم نریندر مودی نے اپنے حالیہ اسرائیل دورے کے موقع پر اسرائیلی پارلیمنٹ میں دہشت گردی کے تعلق سے جو کچھ کہا وہ ان کے، ان کی پارٹی و حکومت کے قول و فعل میں تضاد کا ثبوت ہے۔ اپنی تقریر میں وزیر اعظم نے ہر قسم کی دہشت گردی کو پوری دنیا کے لیے خطرہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ 'ہندوستان اور اسرائیل دونوں نے دہشت گردی کا زخم جھیلا ہے، ور ہندوستان آج بھی اسرائیل کے ساتھ مضبوطی سے کھڑا ہے، ور مستقبل میں بھی مضبوطی سے کھڑا رہیگا'۔ اپنی تقریر میں وزیر اعظم نے یہ بھی کہا کہ ''آپ کی طرح ہماری بھی دہشت گردی کے خلاف قطعی برداشت نہ کرنے کی مستقل پالیسی ہے، جس میں کوئی دوہرا معیار نہیں ہے۔'' انھوں نے یہ بھی کہا کہ ''کوئی بھی مقصد شہریوں کے قتل کا جواز نہیں بن سکتا۔''

وزیر اعظم مودی کا بیان درحقیقت اپنے آپ میں تضادات کا مجموعہ ہے۔ انھوں نے جو کچھ کہا اس میں بہت سے حقائق کو نہ جانے کس مصلحت کے تحت نظر انداز کر دیا گیا۔ جہاں تک اس بات کا تعلق ہے کہ ہر قسم کی دہشت گردی پوری دنیا کے لیے خطرہ ہے، تو یہ بات قطعی درست ہے، لیکن جتنی یہ بات درست ہے اتنی درست یہ بات بھی ہے کہ دہشت گردی کی تعریف دنیا کا ہر ملک اپنے اپنے مقاصد اور مفادات کی روشنی میں کر رہا ہے۔ کیا یہ دہشت گردی نہیں کہ امریکہ اور اسرائیل دونوں ایران میں داخلی سطح پر انتشار اور افراتفری پیدا کر کے وہاں کے نظام اور حکومت کو اپنے مفادات کے مطابق بنانا چاہتے ہیں۔ کیا یہ دہشت گردی نہیں کہ اسرائیل نے ایران کی فوجی قیادت اور وہاں کے سائینس دانوں کے قتل میں واضح رول ادا کیا ہے؟ کیا یہ دہشت گردی نہیں ہے کہ ایران کے حالیہ انتشار میں کچھ افراد کے حکومت مخالف مظاہروں کے پس پشت اسرائیل کا اہم رول تھا اور اسرائیل نے ایران میں اپنے ایجنٹوں کی موجودگی کی بات کھلے طور پر قبول کی تھی۔ دوسرے ممالک کے داخلی معاملات میں اس ملک سے فرضی خطرے کی باتیں کر کے اس کے خلاف سازشیں انجام دینا کیا دہشت گردی نہیں ہے؟ یا کسی مذہبی اقلیت کو ایک خاص نظریہ رکھنے والی اکثریتی طبقے کی تنظیم کے ذریعہ ہجومی تشدد کا نشانہ بنانا، اقلیت کے مذہبی امور میں حکومت کی خاموش حمایت کا سہارا لے کر مداخلت کرنا، غنڈہ گردی کرنا، ان کی عبادتگاہوں کو نذر آتش کرنا، اس کے سامنے اشتعال انگیز نعرے لگا کر شر و فساد کا ماحول پیدا کرنا کیا دہشت گردی نہیں ہے؟ ایک جمہوری ملک میں مساوی آئینی حقوق رکھنے کے باوجود کسی مذہبی اقلیت یا کسی کمزور طبقے کے فرد کے ساتھ اس کے مذہب یا طبقے کی بنیاد پر تفریق کرنا کیا دہشت گردی نہیں ہے؟

لوہیا نامہ
URDU DAILY LOHIA NAMA LUCKNOW
Sunday 01 March, 2026

UTTAR PRADESH
E-mail: lohianama@gmail.com, Website: www.lohianama.com

اترپردیش

تراویح میں قرآن کی تکمیل ایک حافظ کیلئے مسرت وافتخار کا لمحہ: قاضیٔ شہر کانپور حافظ عبدالقدوس

کانپور (پریس ریلیز):
رمضان المبارک برکتوں، رحمتوں اور مغفرتوں کا مہینہ ہے۔ اسی مبارک مہینے میں نماز تراویح کے دوران قرآن کریم کا مکمل دور سننے اور سنانے کی عظیم سعادت حاصل کی جاتی ہے، جب کوئی حافظ قرآن تراویح میں پورا قرآن سناتا ہے تو یہ صرف اس کی ذاتی کامیابی نہیں ہوتی بلکہ اس کے والدین، اساتذہ اور پورے معاشرے کے لئے مسرت و افتخار کا دن بن جاتا ہے۔ قرآن کریم اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب ہے جو نبی اکرم حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر نازل ہوئی۔ اس کتاب کی حفاظت کا ذمہ خود اللہ تعالیٰ نے لیا: "اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّکْرَ وَاِنَّا لَہٗ لَحٰفِظُوْنَ" حفاظ کرام دراصل اسی وعدۂ الٰہی کی عملی تصویر ہیں۔ وہ اپنے سینوں میں قرآن کو محفوظ کر کے اس نور کو نسل در نسل منتقل کرتے ہیں۔ حدیث شریف میں آتا ہے: "خَیْرُکُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَہٗ" (تم میں سب سے بہتر وہ ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے) تراویح میں قرآن مکمل سنانا ایک بڑی ذمہ داری ہے۔ اس میں محنت، یکسوئی، تقویٰ اور مسلسل مشق شامل ہوتی ہے۔ مذکورہ باتیں قاضیٔ شہر کانپور حضرت الحاج حافظ و قاری عبد القدوس ہادی نائب صدر جمعیہ علماء اتر پریش نے قریش ہال قلی بازار کانپور میں منعقدہ تقریب تکمیل قرآن کریم کے موقع پر کہیں۔ اس موقع پر انہوں نے قرآن کا دور مکمل کرنے والے حافظ فیض احمد ابن بلال احمد کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے مزید کہا کہ جن والدین نے اپنے بچوں کو قرآن حفظ کروایا، ان کے لئے یہ دن بے حد خوشی اور فخر کا دن ہوتا ہے۔ حدیث میں آتا ہے کہ قیامت کے دن حافظ قرآن کے والدین کو عزت و وقار کا تاج پہنایا جائے گا۔ یہ بشارت ہر اس ماں باپ کے لئے بہت بڑا انعام ہے جو اپنے بچوں کی دینی تعلیم و تربیت پر توجہ دیتے ہیں۔ آج کے مادّہ پرست دور میں جہاں اکثر والدین صرف دنیاوی تعلیم کو کامیابی سمجھتے ہیں، وہاں وہ والدین قابل مبارک باد ہیں جو اپنے بچوں کو قرآن سے جوڑتے ہیں۔ یہ دراصل آخرت کی کامیابی کی فکر ہے۔ تقریب کا اختتام قاضیٔ شہر کی دعا پر ہوا۔ اس موقع پر مفتی عمر فاروق ہادی قاسمی، مولانا ابوبکر ہادی قاسمی کے علاوہ مصلیان مصلیٰ ہٰذا اور علاقائی لوگ موجود تھے۔

کائنات کے خالق کا عظیم الشان معجزہ قرآن کریم کا نزول!

سہارنپور (احمد رضا):
ہم نے اپنی زندگی میں دنیائے فانی میں بہت کچھ دیکھا، سنا، پڑھا اور پڑھایا مگر خدا کی قسم جو قلبی سکون اور اطمینان تلاوت کلام اللہ شریف میں پایا وہ دنیا کی کسی بھی لذت یا قیمتی ساز و سامان میں نہی ہے یہ بھی حقیقت ہے کہ قرآن کریم کے ہزاروں حافظ آج دنیا کے پیشتر ممالک میں بڑے اونچے اونچے عہدوں پر فائز رہتے ہوئے بڑے بڑے کار خیر انجام دے رہے ہیں قرآن کریم کی تلاوت دل کو سکون دینے کے ساتھ ساتھ شخصیت کو نکھارنے اور معتبر بنانے کا کام بھی بہ خوبی انجام دیتی ہے! درحقیقت کل کائنات میں قرآن کریم ہی ایک ایسی واحد کتاب ہے جس کے قاری لامتناہی ہیں اور یہی وہ کتاب ہے جس کو لوگ بغیر سمجھے ہوئے بھی پڑھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ یہی وہ کتاب ہے جس کے ۳۰ سو پارے ہمارے معصوم بچے کم مدت میں اپنے سینے میں محفوظ کر لیتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ حزب اختلاف دین لوگوں نے یہ آج کے اِس دور میں بھی قرآن کو صفحۂ ہستی سے مسح کرنے کی ناپاکس سازشیں کیں مگر وہ اِس سازش میں ناکام رہے۔ یہ ایسی کتاب ہے جس کو اللہ اپنی حکمت اور قدرت اور معجزے کے ذریعہ تا قیامت محفوظ رکھے گا۔ قرطاس پر طبع شدہ قرآنی آیات کو مسح کیا جا سکتا ہے مگر وہ قرآن جس کو اللہ مصلتاً ایک معصوم کے سینے میں محفوظ ہے اس کو کیسے مٹایا جا سکتا ہے (ان اللہ علی کل شئی قدیر) تعجب کی بات ہے کہ قرآن مجید کو جبریل امین نے جس حالت میں سونپی تھی آج تک اللہ کے فضل و کرم سے اسی حالت میں موجود ہے اگر کوئی شخص قرآن مجید میں کمی اور زیادتی کا عقیدہ رکھے تو دائرہ اسلام سے خارج ہو جاتا ہے۔ ذکر قرآن مجید کوئی حص قرآن مجید میں کمی اور زیادتی کا عقیدہ رکھے تو دائرہ اسلام سے خارج ہو جاتا ہے۔ ذکر قرآن مجید کی چل رہی ہے اس لئے ضری معلوم ہوتا ہے کہ قرآن کے بارے میں کچھ اور معلومات شیئر کر دیے جائیں۔ قرآن مجید اللہ رب ذوالجلال والاکرام کا نازل کردہ وہ معجزاتی کلام ہے جس کو اللہ کے حکم سے بیت العزت سے سماء دنیا پر ایک ساتھ رکھ دیا گیا اب وہاں سے حسب ضرورت ۲۳ سالوں تک اللہ کے رسول ﷺ پر جبریل امیں قرآن کو لاتے رہے۔ ہر رمضان میں جبریل امیں آتے اور قرآن (۱۱۴ سورتوں) کا دورہ کرایا کرتے تھے۔ قرآن کل تیس پاروں پر محیط ہے جس میں ۵۴۰ رکوع، ۶۲۳۶ آیات، ۷۷۴۳۹ کلمات ہیں (حقائق حول القرآن للشیخ رجب) حروف کی تعداد ۳۴۰۷۴۰ اور سجدے پندرہ ہیں (سنن ابی داؤد کتاب سجود القرآن)

تلاوتِ قرآن .... تلاوت قرآن کی ایک قسم تلاوتِ لفظی اور دوسری تلاوتِ حکمی ہے، جو رسول ﷺ کی دی ہوئی خبروں کی تصدیق اور احکام شرعیہ کی اتباع بلکہ تمام ماموارت کی بجا آوری اور منہیات سے اجتناب کا نام ہے۔ دراصل نزول قرآن کا مقصد یہی تلاوت حکمی ہی ہے جیسا کہ اللہ رب العالمین کا ارشاد ہے (ہم نے آپ پر یک بابرکت کتاب نازل کی ہے چاہئے کہ اہل خرد اس کی ایتوں پر غور کریں اور عبرت حاصل کریں (ص:۲۹) قرآن مجید کو اللہ رب العالمین نے قیامت تک پیدا ہونے والے لوگوں کے لئے درس عبرت بنایا جو راہ ہدایت دکھاتا ہے، سچے راستے پر چلنے اور اسلامی اصول مبادئی کے پیروی کا حکم دیتا ہے، صحیح اور غلط کے درمیان تمیز کرتا ہے۔ قرآن کی کثرت سے تلاوت کرنی چاہئے۔

سنت کبیر نگر میں شادی سے واپس آرہی کار دردناک سڑک حادثے کی شکار، 3 نوجوانوں کی موقع پر ہی موت

سنت کبیر نگر (ایجنسی): اتر پردیش میں ضلع سنت کبیر نگر کے مینہد اول تھانہ علاقے میں ایک دردناک سڑک حادثے میں 3 نوجوانوں کی موت ہوگئی۔ بتایا جارہا ہے کہ یہ حادثہ اس وقت ہوا جب شادی کی تقریب سے واپس لوٹ رہے نوجوانوں کی کار بے قابو ہو کر سڑک کنارے الٹ گئی۔ بارات ٹیاری گورکھپور سے تلجا گئی تھی۔ شادی سے واپسی کے دوران ارٹیگا کار سڑک کنارے پڑی بجری پر پھسل کر بے قابو ہوگئی اور قریب ہی واقع بجلی کے کھمبے سے ٹکرا گئی۔ ٹکر اتنی شدید تھی کہ کار زمین پر رگڑتے ہوئے ایک مکان کی دیوار میں گھس گئی۔ نیوز پورٹل 'اے بی پی' کی خبر کے مطابق اس بھیانک حادثے میں کار میں سوار 6 نوجوانوں میں سے 3 کی موقع پر ہی موت ہوگئی جبکہ 3 دیگر بھی زخمی ہیں اور ان کا علاج ضلع اسپتال میں کیا جارہا ہے۔ ڈاکٹروں نے ان میں سے ایک کو تشویشناک حالت کے پیش نظر میڈیکل کالج ریفر کر دیا ہے۔ بتایا جارہا ہے کہ کار اچانک توازن کھو بیٹھی جس کے بعد یہ حادثہ پیش آیا۔ پولیس نے فی الحال لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج کر آگے کی کارروائی شروع کر دی ہے۔

خبروں کے مطابق مینہد اول تھانہ علاقہ کے بڑھیا ٹھاٹھر کے رہنے والے سرویش پانڈے عرف پنٹو (23)، پنڈاری کلا کے رہنے والے درگیش گپتا (25) اور بشن پور کے رہنے والے شرون شرما (24) جمعہ کی شام اپنے ایک دوست کی شادی کے لیے نکلے تھے۔ اسی دوران ان کی گاڑی کو حادثہ پیش آیا۔ ٹکر اتنی شدید تھی کہ کار کی باڈی کا بایاں حصہ مکمل طور پر تباہ ہو گیا ہے۔ کار کے دونوں دروازے بھی اُکھڑ کر الگ ہو گئے ہیں۔ کار میں بائیں جانب بیٹھے سرویش، درگیش اور شرون نے موقع پر ہی دم توڑ دیا۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی مینہد اول تھانے کے انچارج سریندر سنگھ پولیس ٹیم کے ساتھ جائے وقوعہ پر پہنچے۔ کار میں پھنسے تمام نوجوانوں کو باہر نکال کر پہلے سی ایچ سی مہنداول لے جایا گیا، جہاں سے انہیں ضلع اسپتال ریفر کر دیا گیا۔ زخمیوں میں شیوم کو بی آر ڈی میڈیکل کالج گورکھپور ریفر کر دیا گیا ہے جب کہ اندر جیت یادو اور ایک دیگر زخمی کو ڈسچارج کر دیا گیا ہے۔

رمضان اور ہولی کے پیش نظر محکمہ خوراک کی کارروائی

گورکھپور میں 24 لاکھ روپے کا نقلی تیل ضبط

گورکھپور (ایجنسی):
رمضان اور ہولی کے پیش نظر اتر پردیش کے گورکھپور میں مشہور برانڈز کے سرسوں کا تیل استعمال کرنے والے ہوشیار ہو جائیں، کہیں ایسا نہ ہو کہ آپ بھی ایکسپائری سرسوں کا تیل کھا کر اپنی صحت کے ساتھ کھلواڑ کر رہے ہیں کیونکہ ملاوٹ خور بھی آپ کی صحت سے کھلواڑ کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑ رہے ہیں۔ ان حالات میں محکمہ خوراک کی ٹیم نے 24 لاکھ روپے مالیت کا تیل قبضے میں لیا ہے۔ اس میں 14 لاکھ روپے مالیت کا رائس بران ریفائنڈ آئل بھی شامل تھا، جسے پیکیجنگ اور پرنٹنگ کے ذریعے ممکنہ طور پر خریداروں کو گمراہ کیا گیا۔

اس کے ساتھ ہی 10 لاکھ روپے مالیت کا ایکسپائری سرسوں کا تیل تلف کرنے کے لیے قبضے میں لیا گیا ہے۔ یہ ایک ساتھ ذخیرہ کیا گیا تھا۔ ہولی کے پیش نظر محکمہ تحفظ خوراک کی جانب سے ملاوٹ کرنے والوں کے خلاف مہم چلائی جارہی ہے۔ اس سلسلے میں محکمہ خوراک کی 3 ٹیموں نے چھاپے مار کر 14 لاکھ روپے کا تیل قبضے میں لیا ہے۔ اگر یہ معیار میں ٹھیک ہوگا تو تاجر اس کو لیبل بدل کر مارکیٹ میں لا سکتے ہیں بصورت دیگر اسے بھی تلف کر دیا جائے گا۔ علاوہ ازیں 10 لاکھ روپے مالیت کا سرسوں کا ایکسپائری تیل بھی اسی کے ساتھ رکھا گیا تھا۔ اس کو بھی تلف کرنے کے لیے ضبط کر لیا گیا ہے۔

خبروں کے مطابق جمعہ کے روز گورکھپور کے سجنوا میں محکمہ خوراک کی ٹیم نے جی آر ایل ایڈیبل پرائیویٹ لمیٹڈ کے گودام پر چھاپہ مارا اور 24 لاکھ روپے کا تیل ضبط کیا۔ اس میں 14 لاکھ روپے کے چاول کی چوکر کا ریفائنڈ تیل اور 10 لاکھ روپے قیمت کا سرسوں کا تیل بھی تھا جسے ضبط کر لیا گیا ہے۔ معیاد ختم ہونے والا تیل جلد ہی تلف کر دیا جائے گا تاکہ وہ دوبارہ مارکیٹ میں فروخت نہ ہو سکے۔ اس کارروائی میں ٹیم نے تقریباً 38 سے 40 کوئنٹل تیل ضبط کیا ہے۔ چاول کی چوکر کا تیل رادھا رانی برانڈ کا ہے جب کہ ایکسپائر سرسوں کا تیل گھنی برانڈ کا ہے۔ تازہ تیل اور معیاد ختم ہونے والے تیل کو الگ الگ ذخیرہ کیا جانا تھا لیکن اس گودام میں دونوں تیل ایک ساتھ رکھے تھے۔ جب اس کی وجہ پوچھی گئی تو تاجر نے کہا کہ ایکسپائر مال بازار سے واپس لایا گیا ہے۔ فوڈ سیفٹی ٹیم نے رادھا رانی برانڈ کے ریفائنڈ رائس بران اور گھنی برانڈ کے سرسوں کے تیل کے نمونے جانچ کے لیے بھیج دیئے ہیں۔

مرکز الثقافۃ کے سالانہ نتائج کا اعلان، کامیابی کا تناسب 99 فیصد ریکارڈ

کالی کٹ (عبدالکریم امجدی): کالی کٹ جامعہ مرکز نے 2025-26 کے فائنل سالانہ امتحانات کے نتائج کا آج یہاں باضابطہ طور پر اعلان کر دیا گیا ہے۔ جامعہ کے تحت مختلف شعبہ جات میں منعقد ہونے والے سالانہ امتحانات میں کل 1,233 طلباء نے شرکت کی، جس میں مجموعی طور پر 99 فیصد کامیابی کا تناسب ریکارڈ کیا گیا۔ امتحانات تخصص فقہ، کلیہ اصول الدین، شعبۂ تفسیر اور شعبۂ حدیث، کلیہ شریعت، کلیہ لغۃ عربیہ، کلیہ دراسۃ اسلامیہ، علم الادارہ اور علم النفس کے شعبوں میں منعقد ہوئے۔ مذکورہ اعلانات آج یہاں رجسٹرار آفس سے چانسلری محمد فیضی، پرو چانسلر ڈاکٹر محمد حسین ثقافی اور ڈپٹی رجسٹرار اکیڈمک کنہی محمد ثقافی نے جاری پریس کانفرنس سے کیا۔ جس میں فرسٹ رینک پہلی پوزیشن حاصل کرنے والے احمد جدیر، لقمان الحکیم، شبلی جوہر، سید جزول ہاشم باحسن، عبدالحکیم اتر پردیش، محمد خلیل، محمد صادق۔ جبکہ سیکنڈ پوزیشن حاصل کرنے والے فضل الرحمان، محمد یاسین، احمد، جمال الدین مانی، محمد عرفان رضا بہار، شبیر علی، ابراہیم بادشاہ۔ تیسری پوزیشن میں خواجہ معین الدین، نورالدین، عبدالحسیب، محمد سعید، توفیق رضا جھارکھنڈ، محمد صادق اور مزمل کے اسماء شامل ہیں۔ عمدہ کارکردگی اور بہتر نتائج حاصل کرنے والے طلبا کو مرکز کے بانی شیخ ابوبکر احمد اور ریکٹر آف مرکز ڈاکٹر عبدالحکیم زہری نے نیک خواہشات کا اظہار اور مبارکباد پیش کی۔ رینک ہولڈرز کو بانی چانسلر کانتھا پورم اے پی ابوبکر مصلیار، چانسلری محمد فیضی، پرو چانسلر ڈاکٹر حسین ثقفی چلی کوڈ اور ریکٹر ڈاکٹر عبدالحکیم ازہری نے مبارکباد دی۔ رینک ہولڈرز کو جامعہ مرکز کے بانی چانسلر شیخ ابوبکر احمد، چانسلری محمد فیضی، پرو چانسلر ڈاکٹر حسین محمد ثقفی، اور ریکٹر ڈاکٹر محمد عبدالحکیم ازہری نے مبارکباد پیش کی۔ نتائج مرکز کی ویب سائٹ پر دستیاب ہیں: https://result.markaz.in۔ کنٹرولر آف ایگزامینیشن نے بتایا کہ ری ویلیویشن کے لیے درخواستیں 6 مارچ تک جمع کرائی جاسکتی ہیں۔

NATIONAL / INTERNATIONAL

اسرائیل میں مقیم ہندوستانی شہریوں کیلئے ایڈوائزری جاری، الرٹ رہنے کا مشورہ

نئی دھلی (ایجنسی):
امریکہ اور اسرائیل نے مشترکہ طور پر ایران کے تہران سمیت 30 شہروں پر حملہ کر دیا ہے۔ اس کے پیش نظر ہندوستان نے اسرائیل میں رہ رہے اپنے شہریوں کے لیے ایڈوائزری جاری کر دی ہے۔ ہندوستانی سفارت خانے کی جانب سے جاری ایڈوائزری میں کہا گیا ہے کہ "ہندوستانی شہریوں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ اسرائیلی افسران اور ہوم فرنٹ کمانڈ کے ذریعہ جاری گائیڈ لائنز اور ہدایات پر سختی سے عمل کریں۔" ہندوستانی سفارت خانے کی جانب سے جاری کردہ ایڈوائزری میں کہا گیا ہے کہ "علاقے میں موجودہ سیکورٹی کی صورتحال کے پیش نظر اسرائیل میں موجود تمام ہندوستانی شہریوں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ انتہائی احتیاط برتیں اور ہر وقت چوکس رہیں۔ تمام ہندوستانی شہریوں کو مقررہ پناہ گاہوں کے قریب رہنا چاہیے اور اپنے رہائشی یا کام کرنے کے علاقے میں قریب ترین محفوظ مقامات کے بارے میں معلومات ہونی چاہیے۔ ہندوستانی شہریوں کو یہ بھی مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ اگلی اطلاع تک اسرائیل کے اندر تمام غیر ضروری سفر سے گریز کریں۔"

ایڈوائزری میں مزید بتایا گیا کہ شہریوں کو مقامی خبروں، سرکاری اعلانات اور ہنگامی الرٹس باقاعدگی سے دیکھتے رہنے کے لیے کہا جاتا ہے۔ کسی بھی ایمرجنسی صورتحال میں، ہندوستانی شہری 24x7 ہیلپ لائن کے ذریعے تل ابیب میں ہندوستانی سفارت خانے سے رابطہ کر سکتے ہیں: ٹیلی فون +972-54-7520711 اور ای میل cons1.telaviv@mea.gov.in پر ہیں۔ سفارت خانہ متعلقہ حکام کے ساتھ مسلسل رابطے میں ہے اور ضرورت کے مطابق اپ ڈیٹس جاری کرتا رہے گا۔ واضح رہے کہ اس وقت اسرائیل میں 20 ہزار سے زائد ہندوستانی مقیم ہیں، یہ تمام اسرائیل کے مختلف شہروں میں رہتے ہیں۔ تل ابیب میں ہندوستانی سفارت خانے کی فراہم کردہ معلومات کے مطابق اسرائیل میں مقیم زیادہ تر ہندوستانی شہری بزرگوں کی دیکھ بھال، ہیروں کی تجارت، آئی ٹی کے شعبے اور طالب علموں پر مشتمل ہیں۔

ہمارا مقصد نظام کو ختم کرنا ہے، نیتن یاہو کا ایرانیوں کو پیغام

تل ابیب (ایجنسی): اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو نے اعلان کیا ہے کہ امریکہ اور اسرائیل نے "ایران کے وجودی خطرے کے خلاف کارروائی" شروع کر دی ہے۔ ایران نے آج ہفتے کے روز ہونے والے حملوں کے جواب میں اسرائیل پر کئی میزائل داغے ہیں۔ بنیامین نیتن یاہو نے ایک ویڈیو خطاب میں کہا کہ اس آپریشن کو "شیر کی دھاڑ" کا نام دیا گیا ہے۔ انہوں نے ایرانیوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا "ہمارا مقصد نظام کا خاتمہ ہے"۔ نیتن یاہو نے تمام ایرانیوں کو اسلحہ ڈالنے کی دعوت دیتے ہوئے کہا کہ "جو اسلحہ ڈال دے گا وہ بچ جائے گا"۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے زور دیا کہ وہ "ایران کو ایٹمی ہتھیاروں سے لیس ہونے کی اجازت نہیں دیں گے"۔

اس سے قبل امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے آج ایرانیوں پر زور دیا کہ وہ اپنے ملک میں حکومت کا کنٹرول سنبھال لیں، کیونکہ امریکی اور اسرائیلی افواج نے ایران کے اندر بڑے پیمانے پر حملہ شروع کر دیا ہے۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے فلوریڈا سے اپنے ویڈیو خطاب میں کہا "جب ہم فارغ ہو جائیں گے، تو اپنی حکومت کا کنٹرول سنبھال لینا.. یہ آپ کے حوالے کرنے کے لیے ہوگی"۔ انہوں نے مزید کہا "آنے والی نسلوں کے لیے یہ آپ کا واحد موقع ہو سکتا ہے"۔ ادھر ایران کے معزول شاہ کے بیٹے رضا پہلوی نے کہا ہے کہ "اسلامی جمہوریہ پر حتمی فتح قریب ہے"۔ امریکہ میں مقیم رضا پہلوی نے سوشل میڈیا پر ایک ویڈیو پیغام میں کہا "ہم حتمی فتح کے بہت قریب ہیں۔ میں جلد از جلد آپ کے ساتھ ہونا چاہتا ہوں تاکہ ہم مل کر ایران کو دوبارہ حاصل کر سکیں اور اس کی تعمیر نو کر سکیں"۔

اسی دوران اسرائیلی فوج نے اعلان کیا ہے کہ اس نے ایران سے داغے گئے کئی میزائلوں کا پتہ لگایا ہے، جبکہ کئی علاقوں میں سائرن بج اٹھے ہیں۔ شہریوں کو ٹیکسٹ میسیجز بھیجے گئے ہیں جن میں انہیں پناہ گاہوں میں جانے کی تاکید کی گئی ہے۔ دوسری طرف ایرانی پاسداران انقلاب نے تصدیق کی ہے کہ اس نے میزائلوں اور ڈرونز سے جوابی حملہ شروع کر دیا ہے۔ یہ حملے امریکہ اور ایران کے درمیان بڑھتے ہوئے تناؤ اور حال ہی میں ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے فوجی آپشن کے بارہا اشارے کے بعد سامنے آئے ہیں، جبکہ انہوں نے خطے میں بڑے پیمانے پر فوجی کمک بھی بھیجی تھی۔

سلامتی کونسل نے "جبہۃ النصرہ" کا نام پابندیوں کی فہرست سے نکال دیا

اقوام متحدہ (ایجنسی):
اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی پابندیوں کی کمیٹی نے داعش اور القاعدہ تنظیموں پر عائد پابندیوں کی فہرست سے ایک شق کو حذف کرنے کا اعلان کیا ہے۔ کمیٹی نے جمعہ کے روز داعش، القاعدہ اور ان سے وابستہ افراد، گروہوں، اداروں اور اکائیوں سے متعلق قراردادوں 1267 (1999)، 1989 (2011) اور 2253 (2015) پر عمل کرتے ہوئے ان پر عائد پابندیوں کی فہرست سے ایک شق کو حذف کر دیا۔ کمیٹی نے ایک بیان میں وضاحت کی کہ سلامتی کونسل کی قرارداد 2734 (2024) کی شق نمبر 1 میں درج اور اقوام متحدہ کے چارٹر کے باب ہفتم کے تحت منظور شدہ اثاثوں کا انجماد، سفری پابندی اور اسلحہ کی فراہمی پر پابندی اب "جبہۃ النصرہ" تنظیم پر لاگو نہیں ہوگی۔

جھارکھنڈ کے بلدیاتی انتخابات میں خواتین کا جلوہ، 4 میئر عہدوں پر قبضہ

رانچی (ایجنسی):
جھارکھنڈ میں ہونے والے بلدیاتی انتخابات میں خواتین نے گھر کی چہار دیواریوں سے باہر نکل کر سیاسی میدان میں بھی اپنا لوہا منوایا ہے۔ کئی خواتین نے مرد سیاستدانوں کو شکست دے کر اقتدار تک پہنچنے میں کامیابی حاصل کی ہے۔ الیکشن جیتنے والی کئی خواتین ایسی ہیں جنہوں نے پہلی بار انتخابی میدان میں قسمت آزمائی کی اور شاندار کامیابی حاصل کی۔ ریاست کے بلدیاتی انتخابات میں خواتین کی کارکردگی ہر طرف موضوع بحث بنی ہوئی ہے۔ کامیاب ہونے والی خواتین میں روشنی کھلکھو رانچی کی میئر بنی ہیں، جب کہ سدھا گپتا نے مانگو فتح کیا ہے۔ کوئلہ راجدھانی دھنباد سمیت پوری ریاست میں وارڈ کونسلروں سے لے کر چرکنڈا نگر پنچایت تک خواتین کی جیت نے مافیا پر لگانے کی امیدیں بڑھا دی ہیں۔ خواتین کی طاقت کا یہ مظاہرہ پورے ملک کے لیے مثال بتایا جارہا ہے۔

حفاظت پر توجہ دے رہی ہیں۔ سمڈیگا جیسے اضلاع میں بھی سنیتا دیوی (وارڈ 6) اور بجینتی مالا (وارڈ 7) نے بھی کامیابی حاصل کی۔

جھارکھنڈ کے 48 بلدیاتی اداروں میں 26-27 فروری 2026 کو ووٹوں کی گنتی کے دوران خواتین نے کئی حلقوں میں کامیابی حاصل کی۔ تاریخی طور پر رانچی میونسپل کارپوریشن میں خاتون میئر بنیں راما کھلکھو (2008)، آشا لکڑا (2018 میں مسلسل دوسری بار)، دھنباد ضلع میں چرکنڈا میونسپل کونسل کے وارڈ 12 سے بلی دیوی (31 ووٹ)، وارڈ 8 سے نیلم دیوی (9 ووٹوں سے)، وارڈ 2 سے بھارتی کماری، اور وارڈ 17 سے پرتیما باوری جیسی خواتین نے کامیابی حاصل کی۔ کوئلہ راجدھانی کہلانے والے دھنباد میں دھنباد میونسپل کارپوریشن اور چرکنڈا نگر پنچایت کے کئی وارڈوں میں خواتین نے جیت درج کی جیسے وارڈ 21 سے ارمیلا منڈل اور جھریا وارڈ 36 سے سمن اگروال۔ ان فتوحات کو مقامی طور پر مافیا عناصر کی روک تھام کے طور پر دیکھا جا رہا ہے، کیونکہ خواتین کونسلر بن کر صفائی، پانی کی فراہمی اور مجموعی طور پر دیکھا جائے تو حالیہ انتخابات میں پورے جھارکھنڈ میں خواتین کو بااختیار بنانے کا ایک نیا باب لکھا گیا ہے۔ رانچی کے 53 وارڈوں میں سے 32 پر خواتین کامیاب ہوئی ہیں۔ ان نتائج میں اقلیتی اور قبائلی خواتین نے نمایاں کامیابی حاصل کی۔ یہ انتخابات پارٹی بنیاد پر لڑے گئے جن میں خواتین کی تعداد جے ایم ایم، بی جے پی اور علاقائی پارٹیوں سے خواتین آگے تھیں۔ ووٹوں کی گنتی پرامن رہی، اگرچہ کچھ مقامات پر ہنگامے کی خبریں ہیں۔

25 ہزار کروڑ روپے کے گھوٹالہ معاملے میں سنیتر اپوار کو ملی بڑی راحت، عدالت نے قبول کی 'کلوزر رپورٹ'

ممبئی (ایجنسی): مہاراشٹر کے مشہور 'مہاراشٹرا اسٹیٹ کوآپریٹو بینک' گھوٹالہ معاملے میں ممبئی کی ایک خصوصی عدالت نے اقتصادی جرائم ونگ (ای او ڈبلیو) کی جانب سے دائر کردہ کلوزر رپورٹ قبول کر لی ہے۔ ساتھ ہی سماجی کارکن انا ہزارے کی اعتراض پر مبنی عرضی اور انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) کی مداخلت کی عرضی کو بھی خارج کر دیا گیا ہے۔ عدالت کے اس فیصلے کے ساتھ ہی اس معاملے میں اجیت پوار، سنیترا پوار اور روہت پوار سمیت تقریباً 70 ملزمان کو ملنے والی کلین چٹ پر ایک بار پھر مہر لگ گئی ہے۔ خصوصی جج مہیش مادھو نے اقتصادی جرائم کے شعبے کی سی سمری رپورٹ کو منظور کر لیا ہے۔ سی سمری کا مطلب یہ ہے کہ اس معاملے کی تحقیقات میں کوئی مجرمانہ پہلو سامنے نہیں آیا، اس لیے جن لوگوں کو ملزم بنایا گیا تھا انہیں کلین چٹ دی جاتی ہے۔

واضح رہے کہ یہ پورا معاملہ مہاراشٹرا اسٹیٹ کوآپریٹو بینک میں 25 ہزار کروڑ روپے کے گھوٹالے سے جڑا ہوا ہے۔ اسے اسپکس بینک گھوٹالہ بھی کہا گیا۔ اس معاملے میں سال 2007 سے 2011 کے درمیان بینک کے اس وقت کے بورڈ آف ڈائریکٹرز پر الزام تھا کہ انہوں نے قواعد کو نظر انداز کرتے ہوئے شوگر ملوں اور ٹیکسٹائل ملوں کو قرضے تقسیم کیے۔ ایسے الزامات بھی عائد کیے گئے تھے کہ شوگر فیکٹریاں جو این پی اے بن چکی ہیں ان کو دوبارہ قرض دیا گیا۔ یہی نہیں قرض ادا نہ کرنے پر کچھ کارخانے کوڑیوں کے داموں پر ڈائریکٹرز کے رشتہ داروں کے حوالے کر دیے گئے۔ شکایتوں میں ایسے الزامات عائد کیے گئے تھے، جس سے اسپکس بینک کو 25 ہزار کروڑ روپے کا نقصان ہونے کا تخمینہ لگایا گیا تھا۔ قابل ذکر ہے کہ معاملے کی سماعت کے دوران انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے عدالت میں سخت موقف اپناتے ہوئے اپنی مداخلت کی درخواست کو برقرار رکھنے کے لیے پرزور دلائل دیے، لیکن ہائی کورٹ نے ای ڈی کی درخواست مسترد کر دی۔ بامبے ہائی کورٹ کے اس فیصلے کے بعد مہاراشٹرا اسٹیٹ کوآپریٹو بینک کے معاملے پر اب قانونی طور پر پردہ پڑتا دکھائی دے رہا ہے اور ملزمان کو ملنے والی راحت برقرار رہی ہے۔

"لوہیا نامہ" میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے، اس اخبار سے متعلق کوئی بھی قانونی کارروائی صرف لکھنؤ کی مجاز عدالت یا فورم میں کی جاسکتی ہے۔
قارئین کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ اخبار میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے سلسلہ میں اخراجات، معاملات یا لین دین کرنے سے قبل ذاتی طور پر اطمینان کر لیں۔ آپ کا محبوب روزنامہ اشتہارات میں شائع ہونے والے مودی کی حقانیت اور دعوؤں کی سچائی سے قطعی واقف نہیں ہوتا۔ مشتہرین جو بھی مواد اور دعوے مشتہر کرتے ہیں ان کی ادارہ تائید یا توثیق نہیں کر سکتا، لہٰذا ان کے تعلق سے ادارہ لوہیا نامہ کے مالک، پرنٹر، پبلشر اور ایڈیٹر قطعی ذمہ دار نہیں ہوں گے۔ (ادارہ لوہیا نامہ)

روزنامہ لوہیا نامہ، پرنٹر، پبلشر و پروپرائٹر: جاوید احمد نے دکشتا آفسیٹ 105/128، پھولباغ، کھٹیانہ حسین گنج، لکھنؤ (یوپی)-01 سے چھپوا کر 155/239 بھیڑی منڈی، مولوی گنج، لکھنؤ شائع کیا، ایڈیٹر: جاوید احمد
PRINTER, PUBLISHER & OWNER : JAVED AHMAD PRINTED AT: DAXITA OFFSET 105/128 PHOOLBAGH, KHATIYANA HUSAINGANJ, LUCKNOW (U.P.)-01 AND PUBLISHED FROM-155/239 bhedi mandi molvi ganj, Lucknow (U.P.)-226018, EDITOR:JAVED AHMAD,
Mob. 9999422966 Phone:0522-4332403 E-mail:lohiyanama84@rediffmail.com, Website:www.lohianama.com

سائنس صرف ایک مضمون نہیں، بلکہ طرزِ زندگی ہے: پروفیسر نسیم احمد خان

ممتاز پی جی کالج میں قومی یومِ سائنس ۲۰۲۶ء کا انعقاد

لکھنؤ (پریس ریلیز): ممتاز پی جی کالج میں قومی یوم سائنس کے موقع پر ایک پروقار تقریب کا اہتمام کیا گیا، جس میں سائنس کی اہمیت اور عصرِ حاضر میں اس کی ضرورت پر روشنی ڈالی گئی۔ اس تقریب کی صدارت کالج کے پرنسپل پروفیسر نسیم احمد خاں نے کی۔ سائنس فیکلٹی، ممتاز پی جی کالج کی جانب سے منعقد اس تقریب میں طلبہ کے درمیان سائنسی علوم سے متعلق مختلف پروگرام منعقد ہوئے۔ اس قبل پرنسپل ممتاز پی جی کالج پروفیسر نسیم احمد خان نے طلبہ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ سائنس صرف کتابی نظریات کا نام نہیں بلکہ یہ کائنات کو سمجھنے اور نئے سوالات کرنے کا جذبہ ہے۔ کسی بھی ملک کی ترقی کا دارومدار اس کی سائنسی اور تکنیکی پیش رفت پر ہوتا ہے۔ انہوں نے طلبہ پر زور دیا کہ وہ اپنی زندگی میں سائنسی نقطہ نظر اپنائیں اور معاشرے میں پھیلی توہم پرستی کو ختم کرنے میں اپنا کردار ادا کریں۔ پروفیسر نسیم احمد خاں نے کالج کے سائنس شعبے کی کارکردگی کی ستائش کرتے ہوئے کہا کہ ممتاز پی جی کالج ہمیشہ سے طلبہ کی ہمہ جہت ترقی اور علمی بیداری کے لیے کوشاں رہا ہے۔ سائنس فیکلٹی کی انچارج ڈاکٹر اُما پانڈے نے اس تقریب کی اہمیت و معنویت پر روشنی ڈالی اور طلبہ کو قومی یومِ سائنس کی تاریخی اہمیت سے آگاہ کیا۔ انہوں نے بتایا کہ یہ دن عظیم ہندوستانی سائنسدان سر سی وی رمن کے ذریعے 'رمن افیکٹ' کی دریافت کیے جانے کی مناسبت سے منایا جاتا ہے۔ تقریب میں طلبہ کے درمیان سائنسی علوم سے متعلق مختلف مقابلہ جاتی پروگرام کا انعقاد کیا گیا جن میں پوسٹر سازی، تقریری مقابلہ اور سائنس نیوز کا اہتمام خاص رہے۔ 'ٹیکنالوجی: رحمت یا زحمت' کے عنوان سے منعقد تقریری مقابلے میں سنی دیکشت، خوشی گور اور ایشا شکلا نے بالترتیب اول، دوم و سوم مقام حاصل کیا۔ سائنس نیوز کمپٹیشن میں ایشا شکلا اول رہیں جبکہ دوم اور سوم مقام بالترتیب سائرہ پروین اور پوجا جیسوال نے حاصل کیا۔ پوسٹر سازی بعنوان 'روزمرہ زندگی میں سائنس' میں سنی دیکشت نے اول مقام حاصل کیا۔ دوم سائرہ پروین اور سوم مقام پریانشی سنگھ نے حاصل کیا۔ ان سبھی طلبہ کو ٹرافی، میڈل اور سرٹیفکیٹ سے نوازا گیا۔ اس موقع آرٹس اور کامرس فیکلٹی کی انچارج نے بھی طلبہ سے خطاب کیا۔ تقریب میں کالج کے پراکٹر سمیت مختلف شعبہ جات کے اساتذہ، غیر تدریسی اسٹاف اور بڑی تعداد میں طلبہ موجود رہے۔

کے جی ایم یو کے ڈاکٹر رمیز الدین کیخلاف 800+ صفحات کی چارج شیٹ

دو متاثرین کے بیانات کے ساتھ تین لیپ ٹاپ سے ڈیٹا برآمد، راز فاش

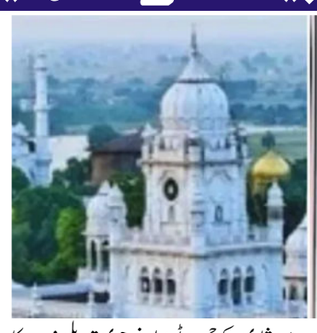

لکھنؤ (ایجنسی): چوک پولیس نے کنگ جارج میڈیکل یونیورسٹی (KGMU) میں ایک خاتون ڈاکٹر کی عصمت دری، اسقاط حمل اور جبری مذہب تبدیلی کے سلسلے میں مرکزی ملزم ڈاکٹر رمیز الدین نائک، اس کے والدین اور ایک ساتھی کے خلاف 800 صفحات پر مشتمل چارج شیٹ داخل کی ہے۔ پولیس نے چارج شیٹ میں دو متاثرین کے بیانات کے ساتھ ساتھ تین لیپ ٹاپس سے 4 ٹی بی (4,000 جی بی) ڈیٹا برآمد کیا ہے۔ کے جی ایم یو کے شعبہ پیتھالوجی میں تعینات ڈاکٹر رمیز الدین پر ایک خاتون ڈاکٹر نے اس سے شادی کا وعدہ کرنے کے بعد جنسی استحصال اور مذہب تبدیل کرنے کا الزام لگایا تھا۔ جب رمیز نے اس سے شادی کرنے سے انکار کیا تو خاتون نے عصمت دری، اسقاط حمل اور جبری تبدیلی مذہب کی وجہ سے ہونے والی پریشانی کے باعث خودکشی کی کوشش کی۔ متاثرہ کی شکایت پر چوک پولیس سٹیشن نے رمیز کے خلاف ریپ، زبردستی اسقاط حمل، دھمکیاں اور شادی کے جھوٹے بہانے جبری تبدیلی مذہب کا مقدمہ درج کر لیا۔ چوک پولیس نے تفتیش شروع کر دی۔ پولیس ذرائع کے مطابق، تفتیش سے معلوم ہوا کہ ڈاکٹر رمیز الدین نے ابتدا میں خواتین سے ہمدردی کا دعویٰ کیا، مالی مدد اور کیریئر سپورٹ کا وعدہ کیا، اور پھر قربت پیدا کی۔ اس کے بعد اس نے تعلقات استوار کیے، فحش ویڈیوز بنائی اور وائرل کرنے کی دھمکی دے کر ان پر دباؤ ڈالا۔ الزام ہے کہ اس دباؤ کے تحت دو نوجوان خواتین کی عصمت دری کی گئی، جبری اسقاط حمل اور زبردستی مذہب تبدیل کرایا گیا، جس کی شواہد سے تصدیق ہو چکی ہے۔ برآمد شدہ لیپ ٹاپ کے فرانزک معائنے سے 12 سال (چار ٹی بی) پر محیط ڈیٹا کا انکشاف ہوا، جس میں 500 سے زیادہ فحش ویڈیوز موجود تھیں۔ پولیس تفتیش کے مطابق رمیز الدین اپنے اسکول کے زمانے سے ہی عصمت دری اور جبری تبدیلی مذہب جیسے جرائم کا ارتکاب کر رہا تھا۔ چوک پولیس کی جانب سے دائر چارج شیٹ میں ڈاکٹر رمیز الدین نے اپنے والد سلیم الدین، والدہ ختیجہ اور شادی کے گواہ شارق خان کو بھی ملزم نامزد کیا ہے۔ انسپکٹر چوک ناگیش اپادھیائے کے مطابق اس معاملے میں چارج شیٹ داخل کی گئی ہے۔ دیگر افراد کے خلاف تحقیقات جاری ہیں۔ پولیس تفتیش میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ رمیز الدین نے آگرہ کی ایک خاتون ڈاکٹر کو بھی محبت کا لالچ دے کر اس کا استحصال کیا۔ اس کے بعد اس نے اسے تبدیل کیا اور فروری 2025 میں اس سے شادی کی۔ جب اس نے مزاحمت کی تو اسے دو اسقاط حمل کروانے پر مجبور کیا گیا اور اسے ویڈیوز وائرل کرنے کی دھمکی دی گئی۔ رمیز الدین کے والدین اسے آہستہ آہستہ طریقے سکھا رہے تھے۔ اگر وہ مزاحمت کرتی تو وہ اس کے جسم کو گرم لوہے سے جلا دیتے۔ ان الزامات کو شامل کرتے ہوئے چارج شیٹ داخل کی گئی ہے۔ چوک پولیس نے ڈیجیٹل ڈیوائسز کو قبضے میں لے کر فرانزک لیب بھیج دیا۔ بار بار یاددہانی اور یاددہانی کے بعد لیب نے ایک ماہ کے اندر رپورٹ پیش کی جس کی بنیاد پر تفصیلی چارج شیٹ تیار کی گئی۔ تفتیشی افسران کا کہنا ہے کہ ڈیجیٹل شواہد، متاثرین کے بیانات اور میڈیکل رپورٹس کی بنیاد پر سات دفعات کے تحت الزامات عائد کیے گئے ہیں، جن میں عصمت دری، جبری منشیات، اسقاط حمل اور تبدیلی مذہب سمیت دیگر شامل ہیں۔

آئی ٹی آئی طالب علم کی مشتبہ حالات میں گولی لگنے سے موت

لکھنؤ (ایجنسی): اتر پردیش کے پریاگ راج میں ایک 22 سالہ آئی ٹی آئی طالب علم کی مشتبہ حالات میں گولی لگنے سے موت ہوگئی۔ اس واقعہ سے پورے علاقے میں کہرام مچ گیا ہے۔ متوفی طالب علم ساحل اپنے چچا لکشمی کانت تیواری عرف انیل تیواری کے گاؤں کے ایک پرائیویٹ اسکول میں پڑھتا تھا۔ پولیس نے تفتیش شروع کر دی ہے۔ یہ واقعہ غور پور تھانہ علاقہ کے تحت چک گوری شنکر نبی گاؤں میں پیش آیا۔ ساحل لال پور تھانہ علاقے کے تحت گاؤں گوبرا تھر ہار کا رہنے والا تھا اور ایک پرائیویٹ اسکول میں پڑھتا تھا۔ ساحل کی خون میں لت پت لاش جمعہ کی صبح اسکول کے کمرے سے ملی۔ ساحل کے والد ریوتی رمن شکلا ایک کسان ہیں۔ ساحل کی لاش کرسی پر بیٹھی ہوئی ملی۔ جب پولیس طالب علم کے کمرے میں پہنچی تو ساحل ایک کرسی پر بیٹھا ہوا تھا، جس کے ایک ہاتھ میں 315 بور کا پستول تھا جس میں ایک کارٹریج تھا۔ ساحل کے دونوں پاؤں سامنے والی کرسی پر تھے اور ایک زندہ کارتوس بھی وہیں پڑا تھا۔ ساحل کے ماتھے پر قریب سے گولی لگی تھی۔ ساحل کے سر کا ایک حصہ جسم سے باہر نکل کر زمین پر پڑا تھا۔ اس کے کان میں ایک ایئر بڈ تھا جس سے اندازہ ہوتا تھا کہ وہ کسی سے بات کر رہا ہے۔ پولیس کو خودکشی کا شبہ ہے۔ ساحل کی موت کی اطلاع ملتے ہی اے سی پی کاندھیا رامعبدالسلام خان اپنی فورس اور فرانزک ٹیم کے ساتھ جائے وقوعہ پر پہنچے۔ پورے کمرے کا جائزہ لیا گیا۔ فرانزک ٹیم نے تمام شواہد اکٹھے کر لیے۔ پولیس نے لاش کو تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کرایا۔ پولیس کے مطابق ابتدائی طور پر معاملہ خودکشی کا لگتا ہے۔

آٹھ سالہ بچی کو اغوا کر کے زیادتی کرنے والے نوجوان کے خلاف چارج شیٹ داخل، ملزم کی ماں بھی گرفتار

لکھنؤ (ایجنسی): گورکھپور: پولیس نے 8 سالہ لڑکی کو اغوا کر کے زیادتی کرنے والے نوجوان کے خلاف چارج شیٹ داخل کی ہے۔ پولیس نے ملزم کی ماں کو بھی گرفتار کر لیا ہے، جس نے اسے بچانے کے لیے اپنے بیٹے کے خون آلود کپڑے دھوئے تھے۔ پولیس اب ملزمان کو جلد از جلد سزا دلوانے کے لیے اپنی کوششیں تیز کرے گی۔ ایس پی نارتھ گیانیندر پرساد نے بتایا کہ پولیس نے عصمت دری کے اس سنگین معاملے میں تمام ثبوت اکٹھے کر لیے ہیں۔ ملزم کو جیل بھیجنے کے بعد پولیس نے عدالت میں چارج شیٹ داخل کر دی ہے۔ پولیس اس کیس کے لیے فاسٹ ٹریک کورٹ میں درخواست دائر کرے گی تاکہ سزا سنانے کے لیے اپنی کوششوں کو تیز کیا جا سکے۔ چارج شیٹ داخل کرنے میں پولیس کو لڑکی کے بیان کے علاوہ سی سی ٹی وی فوٹیج سمیت دیگر کئی شواہد تک رسائی حاصل ہے۔ اس کی بنیاد پر وہ چارج شیٹ داخل کرنے اور ملزمان کو سزا دلانے میں عجلت کا مظاہرہ کر رہے ہیں۔

پی پی گنج پولیس اسٹیشن کے افسر ارون کمار سنگھ نے متاثرہ کے بیان کے لیے عدالت میں درخواست دائر کی۔ عدالت کے حکم کے بعد سٹیشن آفیسر نے منگل کو اسپتال میں متاثرہ کا بیان ریکارڈ کرایا۔ اس بیان کے بعد جمعرات کو، واقعے کے صرف پانچ دن بعد، پولیس نے عدالت میں چارج شیٹ داخل کی۔ متاثرہ اس وقت زیر علاج ہے۔ اسے پانچ ٹانکے لگے لیکن اب اس کی حالت خطرے سے باہر بتائی جاتی ہے۔

یہ واقعہ 20 فروری 2026 کی رات کو پیش آیا۔ 8 سالہ لڑکی سدھارتھ نگر ضلع سے اپنے دادا دادی کے ساتھ پی پی گنج تھانہ علاقے میں ایک رشتہ دار کے گھر ایک تقریب میں شرکت کے لیے آئی تھی۔ پولیس کے مطابق جب شادی کی تقریب جاری تھی، ملزم اشوک نشاد لڑکی کا ہاتھ پکڑ کر قریبی باغ میں لے گیا۔ اس نے وہاں اس کے ساتھ زیادتی کی اور پھر فرار ہو گیا۔ اہل خانہ نے لڑکی کی تلاش شروع کی، لیکن وہ کہیں نہیں ملی۔ پولیس کو 21 فروری کی صبح اطلاع دی گئی۔ اس کے بعد پولیس نے سی سی ٹی وی کی مدد سے لڑکی کو گاؤں کے ایک باغ سے برآمد کیا۔ اسے ابتدائی علاج کے لیے جنگل کاؤڈیا سی ایچ سی لے جایا گیا۔ وہاں کے ڈاکٹروں نے ابتدائی طور پر اسے ضلع اسپتال ریفر کیا، لیکن اس کی حالت بگڑ گئی اور اسے میڈیکل کالج لے جایا گیا۔ وہ اس وقت وہاں زیر علاج ہے۔ 12 گھنٹے کے اندر ملزم گرفتار: ایس پی نارتھ گیانیندر پرساد نے بتایا کہ ملزم اشوک نشاد کو واقعہ کے 12 گھنٹے کے اندر گرفتار کر لیا گیا۔ پولیس کی تفتیش میں یہ بات سامنے آئی کہ اس کی ماں سنیتا دیوی نے شواہد کو مٹانے میں کلیدی کردار ادا کیا۔ گھر پہنچنے پر ملزم کے کپڑے خون سے رنگے ہوئے تھے۔ اس کے بعد اس نے اپنے بیٹے کے خون آلود کپڑے دھوئے۔ پولیس نے ملزم کی والدہ سنیتا کو بھی 24 فروری کو گرفتار کیا اور ثبوت کو تباہ کرنے کے الزام میں جیل بھیج دیا۔

ہولی اور رمضان کے موقع پر باہمی محبت، ہم آہنگی اور امن برقرار رکھنے کی ایس ڈی پی آئی کی اپیل

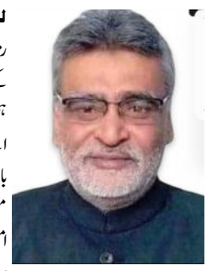

لکھنؤ (پریس ریلیز): آنے والی ہولی، عید کے تہوار اور مقدس مہینے رمضان کے موقع پر سوشل ڈیموکریٹک پارٹی آف انڈیا (SDPI)، اتر پردیش کے ریاستی صدر نظام الدین خان نے ریاست کے عوام سے باہمی بھائی چارہ، ہم آہنگی اور امن قائم رکھنے کی اپیل کی ہے۔ پارٹی کے ریاستی دفتر لکھنؤ سے جاری اپنے پریس بیان میں انہوں نے کہا کہ ہولی، عید اور رمضان جیسے بابرکت مواقع باہمی محبت، خیر سگالی اور اتحاد کی علامت ہیں، جنہیں مل جل کر منانا ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ ان تہواروں کے دوران معاشرے میں بھائی چارہ اور امن کا ماحول برقرار رکھنا نہایت ضروری ہے تاکہ ریاست میں امن و سکون قائم رہے۔ ریاستی صدر نے عوامی نمائندوں، سماجی تنظیموں اور مختلف سیاسی جماعتوں سے وابستہ افراد سے خصوصی اپیل کی کہ وہ اپنے اپنے علاقوں میں لوگوں کو فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور سماجی اتحاد برقرار رکھنے کے لیے بیدار کریں۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی قسم کی افواہ، گمراہ کن پیغامات یا سوشل میڈیا پر پھیلائے جانے والے غلط پروپیگنڈے سے بچنا چاہیے اور ایسی سرگرمیوں کی فوری طور پر متعلقہ انتظامیہ کو اطلاع دینی چاہیے۔ انہوں نے مزید کہا کہ تمام شہری باہمی تعاون، محبت اور سمجھداری کے ساتھ ان مقدس مواقع کو منائیں اور معاشرے میں امن اور بھائی چارے کی مثال قائم کریں۔ یہی ہماری تہذیب اور روایت کی اصل پہچان ہے۔ نظام الدین خان نے یہ بھی کہا کہ مذہب یا ذات کی بنیاد پر کسی کے ساتھ تشدد کرنا نہایت شرمناک اور قابلِ مذمت عمل ہے۔

صرف 50 دنوں میں اتر پردیش میں ہیلمٹ نہ پہننے پر 1.21 لاکھ افراد پر جرمانہ، شرابی ڈرائیوروں کی تعداد حیران کن!

لکھنؤ (ایجنسی): سڑک حادثات کی تعداد میں مسلسل کمی آ رہی ہے، اور لوگ اپنی جان کی پرواہ کیے بغیر قوانین کو توڑ رہے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ 2026 کے پہلے 52 دنوں میں ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کرنے پر بڑی تعداد میں ڈرائیوروں کو جرمانے کیے گئے۔ ریاست بھر میں ای چالان کا گراف لگاتار بڑھ رہا ہے۔ ریاست میں سڑک حادثات کی تعداد 2024 میں 46,052 سے بڑھ کر 2025 میں 50,769 ہوگئی ہے، جو اب تک کی سب سے زیادہ تعداد ہے۔ ان واقعات میں ہلاکتوں کی تعداد 27 ہزار 205 اور زخمیوں کی تعداد 38 ہزار 869 ہوگئی ہے۔ 2024 کے مقابلے میں، 4,717 (10.2 فیصد) واقعات، 3,087 (12.8 فیصد) اموات، اور 4,204 (12.1 فیصد) زخمی ہوئے ہیں۔ اس کے باوجود، لوگ نہ صرف راجدھانی میں بلکہ ریاست بھر میں سڑک کے قوانین پر عمل نہیں کر رہے ہیں۔ محکمہ ٹرانسپورٹ نے یکم جنوری سے 22 فروری تک صرف 52 دنوں میں تیزی سے ای-چالان جاری کیے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ کیمروں نے بہت سے لوگوں کو سڑک کے اصولوں کی خلاف ورزی کرتے ہوئے پکڑا ہے، جب کہ بغیر ہیلمٹ کے، چار پہیوں والی گاڑیوں کو بغیر سیٹ بیلٹ کے، اور اوور اسپیڈنگ کرتے ہوئے پکڑے جانے والوں کی تعداد بہت زیادہ ہے۔ ملک بھر میں ہر سال 5 لاکھ سڑک حادثات میں 8.1 لاکھ افراد لقمہ اجل بن جاتے ہیں جن میں 72 فیصد نوجوان ہوتے ہیں۔ اس حقیقت کے باوجود کہ ہیلمٹ نہ پہننے کی وجہ سے 122,54 لوگوں کی موت ہو چکی ہے، اتر پردیش نے صرف 50 دنوں میں ہیلمٹ کے بغیر گاڑی چلانے پر 754,121 چالان جاری کیے ہیں۔ حیرت کی بات یہ ہے کہ جنوری میں ریاست بھر میں شروع کی گئی نیشنل روڈ سیفٹی مہم کے دوران ایک ہفتہ طویل ''نو ہیلمٹ، نو فیول'' مہم چلائی گئی تھی، لیکن یہ صورتحال پر قابو پانے میں ناکام رہی۔ ایڈیشنل ٹرانسپورٹ کمشنر (انفورسمنٹ) سنجے سنگھ نے کہا کہ نفاذ کی کارروائی تیز ہوگئی ہے اور اب بھی جاری ہے۔ جو بھی روڈ رولز کی خلاف ورزی کرے گا اس پر جرمانہ اور قانونی کارروائی کی جائے گی۔... مسافروں کا الزام ہے کہ 23 فروری کو پورواچل ایکسپریس وے پر لدھیانہ سے بہار کے دربھنگہ جانے والی ڈبل ڈیکر بس کا ڈرائیور اور کلینر زیر اثر گاڑی چلا رہے تھے۔ ریاست بھر میں شرابی ڈرائیوروں کی تعداد حیران کن ہے۔ یکم جنوری سے 22 فروری تک، 956 افراد کے خلاف نشے میں گاڑی چلانے پر مقدمہ چلایا گیا، جب کہ مزید کئی ڈرائیوروں نے زیر اثر گاڑی چلائی لیکن ان کا پتہ نہیں چل سکا۔

یوگی آدتیہ ناتھ کے غیر ملکی دورے سے اتر پردیش کی عالمی شناخت مضبوط ہوئی: ڈاکٹر عمار رضوی

لکھنؤ (پریس ریلیز): اتر پردیش کے سابق کارگزار وزیر اعلیٰ اور آل انڈیا مائنارٹیز فورم فار ڈیموکریسی کے قومی صدر ڈاکٹر عمار رضوی نے ریاست کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کو ہولی کے پُرمسرت موقع پر دلی مبارکباد اور نیک خواہشات پیش کی ہیں۔ اپنے تہنیتی پیغام میں انہوں نے وزیر اعلیٰ کے سنگاپور اور جاپان کے چار روزہ غیر ملکی دورے کی کامیابی پر مسرت کا اظہار کرتے ہوئے اسے اتر پردیش کی ترقی اور عالمی سطح پر بڑھتی ہوئی شناخت کے لیے ایک اہم پیش رفت قرار دیا۔

ڈاکٹر رضوی نے اپنے بیان میں کہا کہ غیر ملکی دورے کے دوران ہندوستانی نژاد افراد اور سرمایہ کار حلقوں کی جانب سے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کا جس گرمجوشی کے ساتھ استقبال کیا گیا، اس سے واضح ہوتا ہے کہ ریاست کی قیادت بین الاقوامی سطح پر بھی توجہ کا مرکز بن رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ دورہ نہ صرف سفارتی و اقتصادی روابط کے فروغ کا ذریعہ ثابت ہوا بلکہ اس سے اتر پردیش کی مثبت شبیہ دنیا کے سامنے مزید مضبوط انداز میں ابھر کر آئی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس دورے کے دوران سنگاپور اور جاپان کے سرمایہ کاروں کے ساتھ تقریباً ڈیڑھ لاکھ کروڑ روپے کے مفاہمتی معاہدوں (ایم او یو) پر دستخط اور تقریباً ڈھائی لاکھ کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کی تجاویز موصول ہونا ریاستی معیشت کے لیے نہایت حوصلہ افزا اشارہ ہے۔ ان منصوبوں کے عملی نفاذ سے ریاست کے تقریباً پانچ لاکھ نوجوانوں کے لیے روزگار کے نئے مواقع پیدا ہونے کی توقع ہے، جس سے معاشی سرگرمیوں کو نئی رفتار ملے گی۔

ڈاکٹر رضوی نے کہا کہ ریاست میں تیزی سے ترقی کرتا بنیادی ڈھانچہ، ایکسپریس ویز، صنعتی راہداریوں کی توسیع اور بہتر ہوتی قانون و انتظام کی صورتحال ہی وہ عوامل ہیں جن کی وجہ سے آج عالمی سرمایہ کار اتر پردیش کو سرمایہ کاری کے لیے موزوں مقام تصور کر رہے ہیں۔ انہوں نے اس کامیاب دورے کو ریاست کے مستقبل کے لیے امید افزا قرار دیتے ہوئے کہا کہ ترقیاتی اقدامات کے تسلسل سے اتر پردیش ملک کی صفِ اوّل کی ترقی یافتہ ریاستوں میں شامل ہو سکتا ہے۔ اپنے پیغام کے اختتام پر ڈاکٹر عمار رضوی نے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ اور ان کے ہمراہ گئے وفد کے تمام اراکین کو کامیاب غیر ملکی دورے پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ ریاست آئندہ برسوں میں صنعتی، تعلیمی اور اقتصادی میدان میں نئی مثال قائم کرے گی۔

آرمی اسپتالوں میں بھی چلے گا آیوشمان کارڈ، 12 نئے ہسپتالوں کے ساتھ ایم او یو پر دستخط

لکھنؤ (ایجنسی): چیف منسٹر یوگی آدتیہ ناتھ اتر پردیش میں آیوشمان بھارت اسکیم سے فائدہ اٹھانے والوں کو نئے سال کا بڑا تحفہ دینے جا رہے ہیں۔ اب ریاست کے تمام کنٹونمنٹ اسپتال آیوشمان کارڈ ہولڈروں کو عالمی معیار کا اور مفت علاج فراہم کریں گے۔ اس مقصد کے لیے، اسٹیٹ ہیلتھ ایجنسی (SACHI) جلد ہی ریاست کے 12 کنٹونمنٹ اسپتالوں کے ساتھ مفاہمت نامے پر دستخط کرے گی۔ یہ اقدام اس بات کو یقینی بنائے گا کہ غریب اور نادار شہری آرمی ہسپتالوں کی جدید طبی سہولیات سے مستفید ہو سکیں۔ اتر پردیش میں کل 13 کنٹونمنٹ ہسپتال ہیں، جن میں سے پریاگ راج میں یہ تجربہ پہلے ہی کامیاب ہو چکا ہے۔ جنوری 2026 سے پریاگ راج کنٹونمنٹ ہسپتال سنگین بیماریوں جیسے کارڈیالوجی، نیفرولوجی اور آنکولوجی کا مفت علاج فراہم کرے گا۔ اس کی کامیابی کو دیکھتے ہوئے، یوگی حکومت نے اب اس اسکیم کی کوریج کو لکھنؤ، وارانسی، ایودھیا، میرٹھ اور کانپور سمیت 12 دیگر شہروں کے کنٹونمنٹ اسپتالوں تک بڑھانے کا فیصلہ کیا ہے۔ ساچس کی سی ای او ارچنا ورما کے مطابق، یہ اسپتال نہ صرف علاج فراہم کریں گے بلکہ مفت او پی ڈی اپائنٹمنٹ اور مفت ٹیسٹنگ بھی کریں گے۔ سب سے اہم بات یہ ہے کہ نازک مریضوں کے لیے مفت پک اینڈ ڈراپ ٹرانسپورٹیشن کا انتظام کیا گیا ہے، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ معاشی طور پر پسماندہ مریضوں کو ہسپتال پہنچنے میں کسی قسم کی رکاوٹ کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ ساچس کے سی ای او ڈاکٹر پوجا یادو نے بتایا کہ تمام 12 ہسپتالوں میں طریقہ کار آیوشمان یوجنا کے ساتھ منسلک کیا جا رہا ہے۔ ایم او یو کے بعد، یہ ہسپتال براہ راست پورٹل سے منسلک ہو جائیں گے، جس سے بلنگ اور کلیم سیٹلمنٹ کے عمل کو مکمل طور پر شفاف اور ڈیجیٹل بنایا جائے گا۔ اس سے نہ صرف مریضوں کو اعلیٰ معیاری، ماہرانہ خدمات میسر آئیں گی بلکہ سرکاری ہسپتالوں پر بوجھ بھی کم ہوگا۔

بے قابو فارچیونر کی زد میں آ کر شیر خوار ہلاک، جوڑا اور چار دیگر زخمی

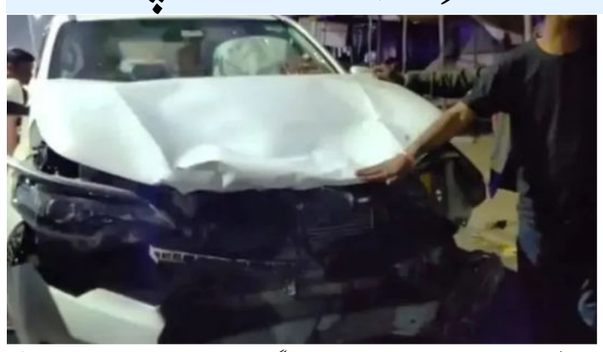

لکھنؤ (ایجنسی): جمعہ کی رات، راجدھانی نگوہان میں، ایک تیز رفتار فارچیونر کار نے بائیک پر سوار ایک خاندان کو اس وقت ٹکر مار دی جب وہ ناکارم موڑ پر ہائی وے کٹ کراس کر رہے تھے۔ حادثے میں شدید زخمی دو سالہ بچہ علاج کے دوران فوت ہو گیا۔ حادثے میں جوڑا اور ان کی دو بیٹیاں بھی شدید زخمی ہو گئیں۔ حادثے کے بعد ڈرائیور گاڑی چھوڑ کر موقع سے فرار ہو گیا۔ پولیس نے کار کو قبضے میں لے کر ڈرائیور کی تلاش شروع کر دی ہے۔ نگوہن کے اُترواں گاؤں کا ایک مزدور سروجیش کمار جمعہ کی رات تقریباً 10 بجے رائے بریلی کے بچرواں گاؤں میں اپنے سسرال کے گھر سے اپنی بیوی رامدلاری اور تین بچوں، جانوی (7)، مانوی (6) اور بیٹے شمشیر (2) کے ساتھ بائیک پر گھر واپس آ رہا تھا۔ جیسے ہی بائک ناکارم موڑ پر کٹ پر گھر کی طرف مڑی تو لکھنؤ سے رائے بریلی جا رہی ایک تیز رفتار فارچیونر کار بائک سے ٹکرا گئی۔

کار کی ٹکر اتنی شدید تھی کہ موٹر سائیکل پر سوار جوڑا اور ان کے تین بچے دور جا گرے۔ سب سے چھوٹے بچے سمیت چار دیگر شدید زخمی بھی ہوئے۔ حادثے کی اطلاع پر پہنچی پولیس تمام زخمیوں کو کمیونٹی ہیلتھ سینٹر موہن لال گنج لے گئی۔ وہاں سے ان کی نازک حالت کو دیکھتے ہوئے سبھی کو پی جی آئی کے ٹراما 2 ریفر کیا گیا۔ ٹراما سینٹر کے ڈاکٹروں نے دو سالہ شمشیر کو مردہ قرار دے دیا۔ دیگر زخمیوں کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے۔ حادثے کے بعد کار ڈرائیور گاڑی چھوڑ کر فرار ہو گیا۔ پولیس نے فارچیونر کار کو تحویل میں لے لیا ہے۔ ایس او نگوہبا نوج تیواری نے بتایا کہ گاڑی کو تحویل میں لینے کے بعد فرار ڈرائیور کی تلاش کی جا رہی ہے۔

چھ روز سے لاپتہ شخص کی لاش کنویں سے برآمد

لکھنؤ (ایجنسی): اتر پردیش کے مہوبہ ضلع کے اجنار تھانہ علاقے میں جمعہ کو ایک چونکا دینے والا واقعہ پیش آیا۔ 45 سالہ کٹو یادو کی نعش جو کہ ارگھتماؤ گاؤں میں چھ دنوں سے لاپتہ تھی، گاؤں کے کنویں سے برآمد ہوئی ہے۔ کٹو کی موت کی خبر سے خاندان میں کھلبلی مچ گئی۔ اہل خانہ نے زمین کے تنازع پر اپنے کزن پر قتل کا الزام لگایا ہے۔ پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ اہل خانہ کی شکایت پر پولیس نے مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی ہے۔ اہل خانہ نے پولیس پر لاپرواہی کا الزام لگایا ہے۔ ان کا دعویٰ ہے کہ انہوں نے لاپتہ شخص کی رپورٹ درج کرائی۔ اگر پولیس بروقت متحرک ہوتی تو کٹو کو بچایا جا سکتا تھا۔ معلومات کے مطابق کٹو یادو 22 فروری کو گھر سے نکلا لیکن واپس نہیں آیا۔ لواحقین نے پولیس اسٹیشن میں گمشدگی کی رپورٹ درج کرائی تاہم ان کا الزام ہے کہ پولیس ابتدائی تفتیش میں لاپرواہی کا مظاہرہ کر رہی ہے۔ جمعہ (27 فروری) کو لاپتہ شخص کی لاش اس کے کزن جئے سنگھ کے کھیت میں ایک کنویں میں تیرتی ہوئی ملی۔ جسم پر زخموں کے نشان تھے اور ہاتھ پاؤں بندھے ہوئے تھے، مقدمہ سفاکانہ قتل کا تھا۔ متوفی کے بھائی جگت سنگھ اور بھتیجے مکیش یادو نے الزام لگایا ہے کہ ان کے کزن جئے سنگھ کے ساتھ 5 بیگھہ اراضی کا 40 سالہ پرانا تنازعہ تھا۔

رمضان ہیلپ لائن

اسلامک سنٹر آف انڈیا، لکھنؤ

رمضان ہیلپ لائن ملک میں اپنی نوعیت کی منفرد ہیلپ لائن ہے۔ واضح رہے کہ اسلامک سنٹر آف انڈیا کے تحت دارالعلوم نظامیہ فرنگی محل میں روزہ داروں کی دینی اور شرعی رہ نمائی کے لیے ۲۰۰۱ء میں قبل رمضان ہیلپ لائن قائم کی گئی تھی۔ جس کی مقبولیت میں روز افزوں اضافہ ہو رہا ہے۔ اس ہیلپ لائن سے لوگ فون اور ای میل کے ذریعہ روزہ، نماز، زکوٰۃ، اعتکاف اور دیگر مسائل سے متعلق سوالات ملک اور بیرون ملک سے بھی کرتے ہیں۔ جن کے جوابات مولانا خالد رشید فرنگی محلی کی سربراہی میں علمائے کرام کا ایک پینل دیتا ہے۔ لوگ اپنے سوالات ان نمبروں 9415023970، 9335929670، 9415102947، 7007705774، 9140427677 اور ای میل: ramzanhelpline2005@gmail.com نیز ویب سائٹ: www.farangimahal.in پر پوچھ سکتے ہیں۔

سوال: آپریشن ہونے کی صورت میں یا کسی اور عذر کے سبب اگر کسی کو یورین بیگ لگا ہوا ہو تو وہ شخص نماز کیسے ادا کرے؟

جواب: مریض کے لیے یورین بیگ (پیشاب کی تھیلی) کے ساتھ نماز پڑھنا معذور ہونے کی وجہ سے شرعاً درست ہے۔

سوال: کیا مسجد میں دینی مقصد سے چندے کے اعلانات کرنا درست ہے؟

جواب: جی ہاں! درست ہے۔

سوال: کیا حالت روزہ میں دل یا پیٹ کا آپریشن کروا سکتے ہیں؟

جواب: جی ہاں! کروا سکتے ہیں۔

سوال: دانتوں میں لگے ہوئے سونے چاندی کے تار یا وہ مسالہ جو دانتوں کے خول میں بھر دیا جاتا ہے کیا اس پر بھی زکوٰۃ ہے؟

جواب: اس پر زکوٰۃ واجب نہیں؟

سوال: نابالغ بچہ اگر روزہ رکھ کر توڑ دے یا اس کے والدین رحم کی وجہ سے روزہ کھلوا دیں تو کیا اس روزہ کی قضا ضروری ہے؟

جواب: نابالغ بچے کے روزہ توڑنے پر قضا واجب نہیں۔

مسائل شرعیہ اکیڈمی، کانپور

زیر سرپرستی:

قاضیٔ شہر کانپور حضرت الحاج حافظ و قاری عبدالقدوس ہادی صاحب
کارگزار جنرل سکریٹری جمعیہ علماء اتر پردیش، صدر جمعیۃ علماء کانپور
مہتمم جامعہ عربیہ اشاعت العلوم قلی بازار کانپور